الکلمُ المُفیدَۃ
شرح
القِراءۃُ الرَّشیدَۃ

۱۱۔ المذیاع (ریڈیو)

المذیاع: مفعال کے وزن پر اسم آلہ، خبر نشر کرنے کا آلہ • مرفه: اسم فاعل باب تفعیل، خوشگوار • ینبئ: باب افعال سے فعل مضارع، خبر دیتا ہے • ارجاء: کنارہ، سمت، اطراف الوریٰ: مخلوق ج ورایاء • یترنم: باب تفعل سے، خوش آوازی سے گاتا ہے البریة: مخلوق ج البرایا • منعم: اسم فاعل باب تفعیل، آسودہ کرنیوالا • معلم: اسم فاعل باب تفعیل، استاذ • یطوی: باب ضرب سے، لپیٹ دیتا ہے • تنتقل: باب افتعال سے واحد حاضر، تم دوسری جگہ جاتے ہو • یحلم: باب نصر سے، خواب دیکھتا ہے • حدیث: بات، نئی چیز ج احداث، احادیث • السنة: زبان، واحد لسان • یتکلم: باب تفعل سے، بات کرتا ہے • کم: کتنا، بہت حرف کنایہ • النوی: دوری، فاصلہ • بعد: دوری ج ابعاد • معجزة اسم فاعل باب افعال خلاف عادت بات ج معجزات • انعم نعمتیں واحد نعمة۔

۱۔ وہ زندگی میں خوشگوار راحت بخش ہے اور ایسا استاذ ہے جو تمہیں وہ چیز بتاتا ہے جسے تم نہیں جانتے۔

۲۔ تمہارے لئے دنیا کو لپیٹ دیتا ہے حالانکہ تم وہیں رہتے ہو دوسری جگہ نہیں جاتے تو گویا تم خواب دیکھتے ہو۔

۳۔ اس کی بات شہروں کے ہر اطراف کے بارے میں (ہوتی ہے) اور مخلوق کی ہر زبان میں بات کرتا ہے۔

۴۔ اور کتنی ہی بار ہم نے ایک شخص کو فاصلے کی دوری سے گاتے سنا ہے۔

۵۔ علوم کے معجزے اور فضیلت پر تعجب ہے، علوم کے مخلوق پر کتنے احسانات ہیں۔

۱۲۔ الزهرة (پھول، کلی)

الزهره: پھول، کلی ج ازهار، زهور، ازهر • اعجب: باب افعال سے فعل ماضی، اچھا لگا

حمراء: سرخ (مونث احمر) ● الميعاد: اسم ظرف وعدہ کا وقت، وقت ج مواعيد ● منزل: اسم ظرف اترنے کی جگہ، مکان ج منازل ● تحيط: باب افعال سے گھیرتا ہے ● حديقة: باغیچہ ج حدائق ● مهملة: مونث اسم مفعول باب افعال سے بیکار ● ناشفة: سوکھا، افسردہ اسم فاعل مونث باب ضرب، نشع ● يسقي: سینچتا ہے باب ضرب سے ● اخضر: فعل ماضی باب افعلال سے ہرا ہوا، شاداب ہوا ● قشر: چھلکا، چھال ج قشور ● نبت: باب نصر سے اگا ● تفتح: فعل ماضی باب تفعل سے کھلا ● طلع: باب نصر سے ماضی نمودار ہوا ● جنب: پہلو، کنارہ ج اجناب، جنوب ● البراني: بیرونی، اوپری۔

علی کے مکان کو ایک بیکار باغیچہ گھیرے ہوئے ہے جس میں ایک گلاب کا سوکھا درخت تھا اور علی اسے روزانہ سینچنے لگا یہانتک کہ اس کی چھال ہری ہوگئی اور اسمیں ایک چھوٹا سبز پتہ اگا، اور علی اسکی زندگی سے بہت خوش ہوا، اور اسے دھوپ میں رکھ دیا، اور اس کے بعد اس میں ایک لال گلاب کا پھول نمودار ہوا جس کا باہری پتہ سبز تھا، اور ایک دن کے بعد پھول کھل گیا، اور اس کے کنارے ایک دوسرا چھوٹا پھول نمودار ہوا، تو علی نے اسے توڑ لیا تا کہ اسے اپنے والد کو دکھائے۔ اور وہ اسے اچھا لگا، اور اس نے کہا: اے علی! یہ پودا ضروری ہے کہ بڑا ہو اور اس میں بہت سے پھول نکلیں، جب تم اسے روزانہ وقت سے سینچو۔

۳۔ کلبی (میرا کتا)

كلب: کتا ج اكلب، كلاب ● ارجل: پاؤں واحد رجل ● جاع: فعل ماضی باب نصر بھوکا ہوا ● رأى: فعل ماضی باب فتح، دیکھا ● كوب: پیالہ، کوزہ ج اکواب، کروب ● وراء: پیچھے ● دائما: ہمیشہ، برابر اسم فاعل ● تعود: فعل ماضی باب تفعل عادی ہوا ● وضع: باب فتح سے رکھا ● ذيل: پونچھ، دم، دامن ج اذيال و ذيول ● فم: منہ ج افواہ ● خبز: روٹی ج اخباز ● يمشي: باب ضرب سے، چلتا ہے، پاؤں سے چلتا ہے ● يهز: باب نصر سے ہلاتا ہے ● قطة: بلی ج قطط و قطاط ● يرافق: باب مفاعلت سے ساتھ دیتا ہے ● صيد:

شکار، شکار کرنا مصدر باب ضرب سے۔

کیا تم نے میرا کتا دیکھا ہے، وہ نازک وخوبصورت ہے اور اسکا رنگ سفید اور بال لمبا ہے، اور اسکے پیر لمبے اور اسکا سر بڑا ہے وہ ہمیشہ میرے پیچھے چلتا ہے، اور جس وقت میں بیٹھتا ہوں میرے ساتھ کھیلتا ہے اور جب بھوکا ہوتا ہے تو اپنا پیر میرے اوپر رکھ دیتا ہے اور اپنا بڑا منہ کھول دیتا ہے، اور میں اسکے لئے روٹی کا ٹکڑا اور ایک پیالہ دودھ لاتا ہوں، اور وہ اپنی دم ہلاتا اور کھاتا ہے اور جب اسکے سوا کھانا دیکھتا ہے تو اسکے قریب نہیں جاتا ہے کیونکہ وہ عادی ہے کہ نہ کھائے مگر میرے ہاتھ سے، اور وہ ہماری بڑی بلی کا ساتھی ہے اسکے ساتھ کھیلتا ہے اور وہ اسکے ساتھ کھیلتی ہے باوجودیکہ کتے اور بلیاں دشمن ہیں اور وہ میرے والد کیساتھ ہوتا ہے جب شکار کو نکلیں کیونکہ وہ شکاری کتا ہے

۴۔ الثور (بیل)

ثور: بیل ج ثیران، اثوار ● الظل: سایہ ج ظلال، ظلل، اظلال ● ترفع: باب فتح سے اٹھاتی ہے ● الآبار: کنویں واحد بئر ● ارواء: مصدر افعال سینچنا ● دوس: داھنا غلے گاہنا باب نصر سے ● عجلات: بیل گاڑیاں واحد عجلة ● الثقیلة: وزن دار، بھاری ● سلسلة: زنجیر ج سلاسل ● بارزة: اسم فاعل مونث ابھری ہوئی، بلند ● نستریح: باب استفعال سے متکلم مع الغیر ہم آرام حاصل کرتے ہیں ● یدور: باب نصر سے پھرتا ہے، چکر لگاتا ہے ● ترع: تالاب واحد ترعة ● نورج: گلہ گاہنے کی مشین طاحون: چکی ج طواحین۔

میں اس تصویر میں دو بیل دیکھ رہا ہوں بیل ہمارے ملک میں اس رہٹ میں پھرتا ہے جو تالابوں اور کنوؤں سے کھیت سینچنے کیلئے پانی اٹھاتا ہے، اور ایسے ہی غلہ گاہنے کی مشین میں غلہ گاہنے کیلئے پھرتا ہے اور چکی میں اسکے پینے کیلئے، اور ایسے ہی بھاری بوجھ کی بیل گاڑیاں کھینچتا ہے اس لئے وہ بہت مفید ہے اور ہم اس پر سوار نہیں ہوتے جیسے گھوڑے اور

گدھوں پر سوار ہوتے ہیں اس لئے کہ اسکی پیٹھ کی ہڈیاں ابھری ہوئی ہیں، لہذا ہم بیٹھنے میں آرام نہیں پاتے جب اس پر سوار ہوں۔

۵۔ الحریق (آتش زدگی)

ظلام: اندھیرا ● صوت آواز ج اصوات ● الخفیر: پہریدار، چوکیدار ج خفراء ● صراخ: شور، پکار ● الخارج: باہر اسم فاعل ● اطلّ: فعل ماضی باب افعال جھانکا ● وجد: فعل ماضی باب ضرب پایا ● نادیٰ: باب مفاعلت سے فعل ماضی پکارا، آواز دیا ● وسط: درمیان ج اوساط ● مدح: فعل ماضی باب فتح تعریف کیا ● غرفۃ: کمرہ، بالاخانہ ج غرفات و غرف ● شرطی: پولیس مین ج شرطۃ ● شارع: سڑک، روڈ ج شوارع ● مرعوب: اسم مفعول ڈرا ہوا، سہا ہوا ● خلص: ماضی باب تفعیل بچایا، رہا کیا ● وصل: ماضی باب ضرب، پہنچا ● صاحب: ساتھی، دوست ج اصحاب، صحبۃ ● یجری: دوڑتا ہے، بہتا ہے باب ضرب سے۔

محمد اپنے بستر پر سو رہا تھا اور دس بجے تھے، اور پوری رات اندھیری سرد تھی، اور دنیا خاموش تھی۔ اس میں صرف چوکیدار کی آواز سڑک پر تھی پھر محمد نے باہر ایک آواز سنی، اور اپنے بستر سے اٹھا، اور کھڑکی کھولی اور اس سے جھانکا اور اپنے پڑوسی کے مکان میں آگ لگی دیکھا یہ اس کے ساتھی ابراہیم کا مکان تھا جو روزانہ اسکے ساتھ کھیلتا تھا اور دوڑتے ہوئے اتراتا کہ اسے دیکھے اور اسے پایا نہیں اور آگ کے درمیان مکان کے اندر گیا اور ابراہیم کے کمرے تک پہنچا اور اسے پکارا، تو ابراہیم ڈرا ہوا تھا اور محمد نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے اتار کر سڑک تک لایا اور تمام کھڑے لوگوں نے اسے دیکھا اور اس نے خوش ہوئے اور اس کی تعریف کی کیونکہ اس نے اپنے ساتھی کو بچایا۔

٦۔ کتاب (خط)

کیف: کیسے، حالت دریافت کرنے کیلئے حرف استفہام ہے ● رسالۃ: پیغام، خط ج رسائل

، رسالات ● الکتب: کتابیں، خطوط واحد کتاب ● ذکی: ہوشیار، ذہین ج اذکیاء ● استمع: دھیان سے سن امر حاضر باب افتعال ● متی: کب جب، حرف استفہام وقت پوچھنے کیلئے اور حرف شرط ● مشتاق: خواہشمند اسم فاعل باب افتعال مفعول بھی اسی وزن پر ہوتا ہے ● سن: دانت، عمر ج اسنان، اسنۃ ● تعلمت: باب تفعل سے ماضی واحد متکلم میں نے سیکھا ● زمان: وقت ج ازمن، ازمنۃ ● تعال: آجا، امر باب تفاعل سے ● عجل: جلد بازی، پھرتی مصدر باب سمع ● یسلمان: دونوں سلام کرتے ہیں تثنیہ باب تفعیل سے ● ارجو: واحد متکلم باب نصر سے میں امید رکھتا ہوں۔

احمد السلام علیکم۔ اے یوسف!

یوسف علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احمد تم کیسے ہو؟ اور اس وقت کیا کرتے ہو؟

یوسف اپنے پیارے بھائی کو ایک خط لکھ رہا ہوں

احمد تم خطوط لکھنا جانتے ہو، حالانکہ تم چھوٹے اس عمر کے ہو؟ بیشک تم ہوشیار ہو

یوسف میں نے یہ مدرسے میں سیکھا ہے۔ اور لکھنا آسان ہے میں بہت بات نہیں لکھتا، خط لو اور اسے پڑھو

احمد میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

یوسف دھیان سے سنو تاکہ میں تمہارے سامنے پڑھوں

میرے بھائی اور میرے پیارے عزیز

میں تمہیں ایک زمانے سے نہیں دیکھا، تو تم کب حاضر ہو رہے ہو تم بہت غائب رہے۔ اور میں تمہارا خواہشمند ہوں، لہذا جلد آجاؤ، میرے والد اور میری ماں خیریت سے ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں اور امید رکھتا ہوں کہ تم خیریت سے ہوگے

تمہارا بھائی اور تمہارا چاہنے والا

یوسف

۷۔ الساعة (گھڑی)

الساعة: گھڑی، گھنٹہ وقت ج ساعات • اذن: کان ج آذان • جهة: سمت طرف ج جهات • موضوعة: اسم مفعول مونث رکھی ہوئی • الزجاج: شیشہ • المیناء: ڈائل ج موانی، موان • الدقائق: منٹ واحد دقیقة • ملأ: بھرنا مصدر باب فتح • ضبط: ملانا، ٹھیک مصدر باب ضرب ونصر • الضغط: دبانا، زور دینا مصدر باب فتح • حول: آس پاس • القبض: پکڑنا، لینا مصدر باب ضرب • تدق: واحد مونث غائب کوٹتی ہے آواز کرتی ہے نصر سے • داخل: اسم فاعل اندر نصر سے • غطاء: ڈھکن، پردہ ج اغطیة۔

دو دن ہوئے میرے والد نے میرے لئے ایک گھڑی خریدی، اور میں نے اسے اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے اپنے کان پر رکھا، اور اس آواز سنی اور وہ ٹک ٹک کر رہی تھی میں اس پر ڈر کی وجہ سے میں نے اسے اپنی جیب میں رکھ لیا، اور اسے میرے والد نے میرے سامنے ہر طرف سے کھولا تا کہ میں اسے دیکھ لوں، اور میں نے اس سے پہلے اسکے اندرونی حصے کو نہیں دیکھا تھا اور وہ چاندی کے ایک سفید برتن میں رکھی ہوئی ہے، اور اسکے اوپر شیشے کا ایک ڈھکن ہے جسکے نیچے ڈائل ظاہر ہوتا ہے وہ ۱۲ گھنٹے اور ساٹھ منٹ پر بنا ہوا ہے، اور اس میں دو سوئیاں چکر لگاتی ہیں ایک بڑی منٹوں کیلئے ہے اور دوسری چھوٹی گھنٹوں کیلئے، اور اسکی بغل میں ایک کیل (چابی) ہے جسے اسے بھرنے کیلئے ہم پھراتے ہیں اور اسے ملانے کیلئے بھی پھراتے ہیں اور اسکے آس پاس ایک چھوٹا سا کڑا ہے اسے پکڑنے یا اسے کسی زنجیر میں لٹکانے کیلئے۔

۸۔ الزمن (زمانہ، وقت)

الزمن: زمانہ، وقت ج ازمان، ازمنة، ازمن • تأتون: تم سب آتے ہو باب ضرب سے • تعودون: واپس ہوتے ہو باب نصر سے • الریاضة: ورزش، محنت مصدر باب نصر سے • یجتمعون: وہ سب یکجا ہوتے ہیں باب افتعال سے • ساعتان: دو گھنٹے تثنیہ ساعة • الاسبوع: ہفتہ ج اسابیع • لتستلقوا: تا کہ تم سب حاصل کرو باب تفعل سے • تبتدی:

شروع ہوتا ہے باب افتعال سے مضارع • مصارف: بینکوں واحد مصرف • محال التجارية: تجارتی دکانیں۔محکمہ تجارت۔

تم جمعہ کے دن کے سوا روزانہ مدرسے جاتے ہو، اور تم درسگاہ میں اپنا سبق لینے کیلئے داخل ہوتے ہو، اور پہلا سبق آٹھ بجے شروع ہوتا ہے اور دوسرا سبق کے بعد تم ورزش کیلئے نکلتے ہو اور پھر تیسرے سبق کیلئے دس بجے واپس آتے ہو تو یہ پورا وقت دو گھنٹے ہوا، اور رات اور دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں، اور یہ پورا ایک دن ہے، اور ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں، اور وہ ہیں شنبہ، یکشنبہ، دوشنبہ، سہ شنبہ، چہار شنبہ، پنجشنبہ، جمعہ اور جمعہ کا دن حکومتوں کے دفتروں اور مدارس کیلئے چھٹی کا دن ہے اور یک شنبہ بینکوں اور تجارتی منڈیوں کیلئے چھٹی کا دن ہے۔

۹۔المطر (بارش)

المطر: بارش ج امطار • شیئا فشیئا: تھوڑی تھوڑی، دھیرے دھیرے • الآن: اب، اسوقت • حجب: چھپا دیا فعل ماضی باب نصر • البرق: بجلی ج بروق • هذه: یہ اسم اشارہ مونث • نشر: پھیلا دیا، تان دیا ماضی باب نصر • الظلل: چھتریاں واحد ظلة • قطرة: بوند ج قطرات • يحفر: کھودتا ہے باب ضرب • يكون: بنتا ہے ماضی باب تفعیل • ينشأ: پیدا ہوتا ہے باب فتح • زلق: پھسل گیا فعل ماضی باب سمع • انقطع: کٹ گیا ماضی باب انفعال • سحاب: ابر، بادل ج سحب • هيأبنا: ہمارے ساتھ آؤ اسم فعل • الرعد: کڑک، مصدر باب فتح ونصر • يلمع: چمکتا ہے روشن ہوتا ہے، باب فتح • ينور: روشن کرتا ہے باب تفعیل • هنا: یہاں • البلل: تری مصدر باب نصر • ماء: پانی ج میاہ و امواہ • المزاريب: پرنالے واحد مزراب • برك: گڑھے، حوض واحد بركة • وحل: کیچڑ ج وحول

آسمان میں بہت بادل ہے اور دھیرے دھیرے زیادہ ہو گیا ہے اور اب بہت سیاہ

ہو گیا اور آفتاب کو چھپا دیا۔ سنو یہ کڑک کی آواز ہے ضروری ہے کہ اسکے بعد ابھی بارش ہو بجلی کو دیکھو، آسمان میں چمکتی ہے اور زمین کو روشن کرتی ہے یہ بارش کی بوند ہے میرے ہاتھ پر، آؤ اس دروازے میں کھڑے ہو جائیں تا کہ زمین پر دور سے بارش ہوتے دیکھیں لوگ یہاں وہاں دوڑ رہے ہیں اور چھتریاں بھیگنے کے ڈر سے تان لئے ہیں اور پانی پرنالوں سے گر رہا ہے بارش اب رک گئی تو آؤ ہم گھر چلیں۔

۱۰۔الطائر (پرندہ)

الطائر: پرندہ ج طیور ، طیر ● مذھب: راستہ دین ج مذاھب ● طرب: خوشی، سرور مصدر باب سمع ● ذھب: سونا ج أذھاب ، ذھوب ، ذھبان ● غابات: جھاڑیاں، جنگل واحد غابۃ ● غایۃ: مقصد، حد ج غایات ، غای ● مطلب: جستجو، مقصد مصدر میمی باب نصر ج مطالب ● طاب: عمدہ ہوا، لذیذ ہوا ماضی باب ضرب ● مطعم: کھانے کی جگہ، کھانا ج مطاعم ● راق: خوشگوار ہوا، ماضی باب نصر ● مشرب: پینے کی جگہ، پینا ج مشارب ظرف مصدر باب سمع ● استقی: واحد متکلم باب افتعال میں سیراب ہوتا ہوں ● نبع: چشمہ سوتا ج نبوع ● اعذب: میٹھا، شیریں اسم تفضیل ● اصدح: چہچہاتا ہوں، بلند آواز سے گاتا ہوں باب فتح ● مطلقا: آزاد ہو کر مفعول باب افعال ● الحبس: قید، قید کرنا مصدر باب ضرب ج حبوس ● قفص: پنجرہ ج اقفاص ● العیش: زندگی، راحت مصدر باب ضرب۔

۱:۔قید میرا طریقہ نہیں اور اسمیں میری خوشی نہیں ہے

۲:۔اسلئے میں پنجرے کو پسند نہیں کرتی اگر چہ وہ سونے کا ہو

۳:۔میرے رب کی جھاڑیاں میرا مقصد ہیں اور اسمیں رہنا میری چاہت ہے

۴:۔اسمیں میرا کھانا لذیذ ہے اور ان میں میرا پینا خوشگوار ہے

۵:۔میں ان میں جا کر میٹھے چشمے کے پانی سے سیراب ہوتا ہوں

۶:۔ان میں آزادرہ کر چھپاتاہوں پس قید میرا طریقہ نہیں ہے

۱۱۔المیلاد (پیدائش کا دن، سالگرہ)

الاقالیم: ممالک، واحد الاقلیم ● **نشیط:** سرگرم، خوش ہشاش بشاش، نشاط، نشاطی ● **لقب:** عرفی نام ج القاب ● **فور:** اسی وقت، جلدی مصدر باب نصر ● **سرعة:** تیزی، جلدی مصدر سمع، کرم ● **انشرح:** خوش ہوا فعل ماضی باب انفعال ● **میلاد:** پیدائش کا دن ج موالید ● **سُرَّ:** خوش ہوا ماضی باب نصر ● **عدم:** نہیں، نہ ہونا مصدر باب سمع ● **غد:** کل، آئندہ ● **تواریخ:** تاریخیں واحد تاریخ ● **حصل:** حاصل کیا ماضی باب تفعیل ● **المفتش:** انسپکٹر اسم فاعل تفعیل سے ● **اجاب:** جواب دیا ماضی باب افعال ● **استغرب:** تعجب کیا ماضی باب استفعال۔

ایک روز انسپکٹر سال اول کی درسگاہ میں داخل ہوا، ملک کے مدارس میں سے ایک مدرسے میں، اور ایک چھوٹے شاگرد کو دیکھا جس کی عمر چھ سال سے زیادہ نہ تھی اور وہ پھرتیلا صاف ستھرا تھا اور اس سے اسکا نام اور اس کا لقب اور اسکے والد کا نام اور لقب پوچھا؟ اور اس نے اسی وقت جواب دیا، تو انسپکٹر خوش ہوگیا، اور اسکے بعد اسکی عمر پوچھا، تو لڑکے نے کہا میں نہیں جانتا، انسپکٹر اسکے اسے نہ جاننے پر تعجب کیا، اور تمام لڑکوں کو حکم دیا کہ ان میں سے ہر ایک اپنی پیدائش کا دن یاد رکھے، اور کہا کہ وہ کل سب سے پوچھے گا، اور ان کے اسباق میں ان کا امتحان لینے کے بعد مکتب سے نکل گیا، اور دوسرے دن وہ حاضر ہوا، اور ان میں سے بہتوں سے پوچھا، اور اسکے ہاتھ میں ایک پرچہ تھا، جس میں ان کے نام اور ان کی تاریخ پیدائش تھی جسے مدرسے سے حاصل کیا تھا اور سب نے جواب دیا، اور اس سے انسپکٹر خوش ہوا۔

۱۲۔النخلة (کھجور کا پیڑ)

جذع: تنہ ج جذوع، اجذاع ● **مستقیم:** سیدھا، ٹھیک اسم فاعل باب استفعال ● **سعف:** کھجور کی شاخیں واحد سعفة ● **تثمر:** پھل دیتا ہے باب افعال سے واحد

مونث مضارع ہے الصبا: اصل صبح ج ماضی ● خلال: کھجور ابتدائی پھل ہے بسر: تازہ کھجور، گدر کھجور واحد بسرة ● حسب: موافق انداز ہ نوع: قسم ج انواع ● یصلح درست ہوتا ہے ٹھیک ہوتا ہے باب نصر سے البس: نہایت نرم ہو جف: سوکھ گیا ماضی باب ضرب سے تمر: کھجور ج اتمار، تمور ● ینبغی: مناسب ہوتا ہے باب انفعال سے ● یمرض: بیمار ہوتا ہے باب سمع سے قصیر: چھوٹا اسم فاعل باب کرم ● خوص: کھجور کے پتے واحد خوصة ● تنبت: اگتا ہے باب نصر سے واحد مونث غائب ہے بلح: کچی کھجور ● یتغیر: بدلتا ہے باب تفعل سے ● یصیر: ہو جاتا ہے فعل ناقص باب ضرب سے تنظیف: صاف کرنا مصدر تفعیل ● رطب: تازہ پکا کھجور طعم: لذت مزا ذائقہ ج طعوم اسنان: دانت دندان واحد سن۔

نوٹ:۔ کھجور کا ابتدائی پھل طلع پھر خلال پھر بلح پھر بسر اور پھر رطب پھر تمر ہوتا ہے

نخلة کھجور کا درخت ہے اور اسکا سیدھا لمبا تنا ہوتا ہے اور کبھی چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اسکا سرا بڑا اور ہرا ہوتا ہے اور اسمیں ڈالیاں ہوتی ہیں جن پر پتے ہوتے ہیں اور وہ ہمارے ملک کی سرزمین میں اگتا ہے اور عادت کے موافق سال میں ایک بار پھلتا ہے جو خلال (بور) پھر ابتداء میں کچا ہرا ہوتا ہے۔ پھر اسکا رنگ دھیرے دھیرے بدلتا ہے یہاں تک کہ لال گدر کھجور یا لال نہیں ہوتا، اپنی قسم کے لحاظ سے، اور اسوقت کھانے کے قابل ہو جاتا ہے اسکے بعد اسے صاف کرنے کیلئے پانی سے دھو دیا جائے اور جب پیڑ پر رہ جائے تو اسکا رنگ بدلتا ہے اور پکا کھجور ہو جاتا ہے اور لذت میں بہت اچھا اور دانتوں کیلئے بہت نرم ہوتا ہے اور اسکے بعد پیڑ پر چھوڑ دیا جائے اور سوکھ جائے تو کھجور ہو جاتا ہے۔

بچوں کیلئے مناسب نہیں ہوتا کہ وہ خام کھجور کھائیں اس حال میں کہ پیڑ ہوتا کہ بیمار نہ ہوں۔

۱۳۔ الصبی والفیل (بچہ اور ہاتھی)

جعبة: جھابا گھر ● ہم: ارادہ کیا ماضی باب نصر ● قبض: پکڑا، سمیٹا ماضی باب ضرب ہے عاد:

لوٹا، واپس ہوا، دوبارہ کیا ماضی باب نصر ۔ الصبی: بچہ لڑکا ج صبیان ، اصبیۃ ۔ یصل: جوڑتا ہے، پہنچتا ہے باب ضرب ۔ غضب: غصہ ہوا، ناراض ہوا باب سمع ۔ خرطوم: سونڈ ج خراطیم ۔ یلقی: ملتا ہے، پاتا ہے باب سمع ۔ تفاحۃ: سیب ج تفاحات ۔ سہا: بھول گیا، غافل ہو گیا باب نصر ۔ خطف: اچک لیا ماضی سمع وضرب ۔ طربوش: ترکی ٹوپی، ٹوپی ج طرابیش ۔ زعق: چیخا چلایا ماضی باب فتح ۔ ضیاع: بربادی، بیکاری مصدر باب ضرب ۔ الشر برائی ج شرور

ایک لڑکا چڑیا گھر میں ہاتھی دیکھ رہا تھا، اور اس نے ایک سیب کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ بڑھایا، اور جب ہاتھی نے ارادہ کیا کہ اسکو لے تو بچے نے اپنا ہاتھ سکوڑ لیا تاکہ ہاتھی سیب تک نہ پہنچے اور پھر دوبارہ اپنا ہاتھ سیب کے ساتھ بڑھایا، اور کیا جیسے پہلے کیا، اور ہاتھی ناراض ہو گیا لیکن اس نے بچے پر صبر کیا، یہانتک کہ اسے بھول گیا، اور اپنا سونڈ بڑھایا، اور اسکی ٹوپی اچک لیا تو بچہ چیخا اور رویا، پھر ہاتھی نے ٹوپی کے ساتھ اپنا سونڈ بڑھایا، اور جب لڑکے نے اسے لینا چاہا، تو اپنا سونڈ سکوڑ لیا جیسے اسنے ہاتھی کے ساتھ کیا، اور لوگ اس سے بہت ہنسے، اور بچہ اپنی ٹوپی برباد ہونے پر رو دیا، اور جان لیا کہ جو برا کرتا ہے وہ برا پاتا ہے۔

۱۴۔ الشباک (کھڑکی)

ازین: میں زینت دیتی ہوں واحد متکلم باب تفعیل ۔ الجدار: دیوار ج جدران ، جدر ۔ ضرر: نقصان، تکلیف ج اضرار ۔ یظلم: اندھیرا کرتا ہے باب افعال ۔ الاماکن: جگہیں واحد مکان ج امکنۃ ، اماکن ۔ تبصر: تو دیکھتا ہے باب افعال ۔ ترید: تو چاہتا ہے باب افعال ۔ فاسد: خراب، برا اسم فاعل نصر، ضرب، کرم ۔ الطریق: راستہ طریقہ ج طرق ، اطرقۃ ، اطراق ۔ الجید: عمدہ ج جیاد ۔ یحل: کھولتا ہے، اترتا ہے باب نصر، ضرب ۔ تقف: ٹھہرتے ہو، رکتے ہو باب ضرب سے ۔ انصح: نصیحت کرتی ہوں واحد متکلم باب فتح ۔ نافذۃ: روشن دان ج نوافذ ۔ تیار: لہر، جوش کا صیغہ مبالغہ

• السماء: گذرنے والا اسم فاعل باب نصر • شباک: کھڑکی ج شبابیک • اخفف: ہلکا کرتا ہوں، کرتی ہوں متکلم باب تفعیل • انیر: روشن کرتا ہوں، کرتی ہوں متکلم باب افعال • مساعدۃ: مدد تعاون مصدر مفاعلت • الزجاج: شیشہ شیشے کا برتن • الحار: گرم اسم فاعل سمع نصر ضرب • الصیف: موسم گرما ج اصیاف • الشتاء: موسم سرما ج اشتیۃ، شتی • یمرض: بیمار کرتا ہے، بناتا ہے باب افعال • محل: اترنا، اترنے کی جگہ مصدر میمی واسم ظرف ج محال۔

میں کھڑکی ہوں، دیوار کو زینت دیتی ہوں، اور اسکا نقصان کم کرتی ہوں، اور وہ مکانوں کو اندھیرا کرتی ہے اور انہیں روشن کرتی ہوں، اور تم ہر اس چیز کو دیکھتے ہو جو آئیں ہو اور جو جاتے ہو پڑھتے ہو۔

میں اس خراب ہوا کو پھیر دیتی ہوں جو تمہیں نقصان پہنچاتی ہے ان کمروں سے جن میں تم بیٹھتے ہو یا سوتے ہو اور عمدہ ہوا کا راستہ کھول دیتی ہوں اور تمہارے لئے اندر آتی ہے اور تم اپنی جگہوں میں رہتے ہو تا کہ وہ خراب ہوا کی جگہ اترے، اور شیشے کی مدد سے تم سے جاڑے میں سرد نقصان دہ ہوا کو روکتی ہوں اور گرمی میں گرم ہوا کو اور میں تمہیں نصیحت کرتی ہوں کہ گرمی اور جاڑے میں میرے اور دوسرے روشندان کے درمیان کھڑے نہ ہوتا کہ تمہیں اس ہوا کا جھونکا جو میرے اور اس روشندان کے درمیان گذرتا ہے تمہیں بیمار نہ بنا دے۔

۱۵۔الذهاب الی جزیرۃ الروضۃ (روضہ کے جزیرہ تک جانا)

مشاھدۃ: دیکھنا مصدر مفاعلت • مقیاس: پیمانہ، ناپنے کا آلہ ج مقائیس • معبر: عبور کرنے کا آلہ، چھوٹی کشتی ج معابر • الروضۃ: باغیچہ ج ریاض، روضات، روض • خلیج: کھاڑی، نہر ج خلج، خلجان • الجنوب: دکھن • امکن: ممکن ہوا، ہو سکا ماضی باب افعال • رؤیۃ: دیکھنا، رائے رکھنا مصدر باب فتح • بناء: تعمیر، عمارت ج ابنیۃ • البئر: کنواں ج آبار • اذرع: ہاتھ، گز، بازو واحد ذراع • ارتفاع: بلندی، اونچائی

صدر کے حال ٭ الصلاۃ: خالی صدر باب نصر ٭ رحلة: سفر ج رحلات ٭ یوصل: جوڑتا ہے باب تفعیل سے ٭ جزیرۃ: زمین کا حصہ جس کے چاروں طرف پانی ہو ج الجزائر، جزر ٭ حوالی: آس پاس واحد حول ٭ جهة: سمت، کنارہ، طرف ج جہات ٭ سار: چلا، سفر کیا ماضی ضرب ٭ یمیل: جھکتا ہے لوٹتا ہے باب ضرب سے ٭ یمین: دایاں ہاتھ، دائیں سمت ج ایمن، ایمان، ایامن ٭ شمال: بایاں ہاتھ بائیں سمت ج اشمل، شمل ٭ الشط: کنارہ ج شطوط، شطان ٭ مراکب: سواریاں واحد مرکب ٭ مسافة: فاصلہ، دوری ج مسافات ٭ ینقص: کم ہوتا ہے باب نصر ٭ عرض: سامان، وسعت، چوڑائی ج عروض و عراض ٭ شبه: مشابہ، مانند، مثل ج اشباه ٭ سلالم: سیڑھیاں، زینے واحد سلم ٭ حائط: دیوار، باغیچہ ج حیطان حیاط ٭ مقسم: بٹا ہوا، منقول باب تفعیل ٭ قراریط: نصف دانت، ایک انگل ج قراریط ٭ تنقل: روشنی کرتا ہے، راہ دکھاتا ہے باب نصر۔

کچھ لڑکوں نے روضہ کے پیمانہ کو دیکھنے پر اتفاق کیا اور پرانے مصر کے پاس پہنچے ہوئے اور ایک کشتی پر سوار ہوئے، جو انھیں روضہ تک پہنچائے کیونکہ وہ نیل میں ایک جزیرہ ہے اور اسکے آس پاس ہر طرف سے پانی ہے اور ان سے ممکن نہیں کہ اس تک چل کر جائیں۔

کشتی لڑکوں کو لے کر پانی کے درمیان میں روانہ ہوئی اور وہ ان کے ساتھ دائیں بائیں جھک رہی تھی اور لڑکے دونوں کناروں پر اونچے پیڑوں کو دیکھ رہے تھے اور ہرے کھیتوں کو اور بہت سی کشتیوں کو جو پانی پر ان کے قریب چل رہی تھی، یہاں تک کہ وہ جنوب تک پہنچے جس کا پانی جزیرہ کے پورب میں دور فاصلے تک داخل ہوتا ہے اور وہ میدان پر اترے اور دکھن کی طرف چلے اور زمین کی چوڑائی دھیرے دھیرے کم ہو رہی تھی اور ان کا پورب و پچھم اور دکھن سے نہر کا دیکھنا ممکن ہو گیا، کیونکہ یہ سمت جزیرہ کا ہے اور اسکے آخر میں پانی میں ایک ہوا ایک برآمدہ ہے اور اس میں کنویں کے مشابہ ایک عمارت ہے جس کی بہت سی سیڑھیاں ہیں اور

ان کی دیوار گزوں اور انچوں پر تقسیم ہیں جو نہر میں پانی کی بلندی کو بتاتی ہے۔ اور اسکے بعد لڑکے اپنے سفر سے خوش ہو کر واپس ہوئے۔

۱۶۔ عیادۃ المریض (بیمار پرسی)

مواظب: مسلسل، برابر اسم فاعل باب مفاعلت ● عزل: الگ، جدا، الگ ہونا مصدر باب ضرب ● منذ: سے، ابتداء ظرف زمان ● الطبیب: ڈاکٹر ج اطباء ● اخبر: خبر دیا، بتایا ماضی باب افعال ● الاختلاط: ملنا جلنا مصدر افتعال ● النزلۃ: نزلہ ● الوافدۃ: وبائی اسم فاعل مونث ● المعدیۃ: چھوتدار اسم فاعل مونث باب افعال سے ● مریض: بیمار ج مرضیٰ ● انصرف: واپس ہوا ماضی باب انفعال ● عیادۃ: بیمار پرسی کرنا مصدر باب نصر ● مجتهد: محنتی اسم فاعل باب افتعال ● غیاب: غائب ہونا مصدر باب ضرب ● اصحاب: ساتھی، دوست واحد صاحب ● زیارۃ: ملنے جانا مصدر باب نصر ● قابل: سامنے ہوا، روبرو ہوا ماضی باب مفاعلت ● النزلۃ الوافدہ: انفلوئنزا۔

ہفتہ شروع ہوا اور سال اول کے تمام لڑکے ہفتے کے دن پہلے سبق میں حاضر ہوئے لیکن کامل جو ایک پابند اور محنتی لڑکا ہے۔ تو استاذ نے اسکے ساتھیوں سے اسکے غیر حاضر ہونے کا سبب پوچھا اور انھوں نے سبب نہیں جانا، کیونکہ اسے نہیں دیکھا تھا جب سے جمعرات کے روز مدرسے سے نکلے تھے، اور دن کے آخر میں اسکے کچھ ساتھیوں نے اسکے مکان میں مدرسے سے نکلنے کے بعد اسکی زیارت کا ارادہ کیا، اور جب مکان تک پہنچے تو اسکا بھائی ان کے سامنے آیا اور انھیں بتایا کہ وہ بیمار ہے اور یہ کہ ڈاکٹر اس کے پاس ہے۔

اور انھوں نے اس سے اسکی حالت دریافت کی تو اس نے کہا کہ اس نے اسے نہیں دیکھا ہے کیونکہ ڈاکٹر نے اسے الگ رکھنے کا حکم دیا ہے اور اس سے نہ ملنے کا، کیونکہ وہ انفلوئنزا کا مریض ہے اور وہ چھوتدار ہے تو انھوں نے بیمار کیلئے ایک رقعہ لکھا جس میں وہ اسکے لئے دعاء کر رہے تھے اور واپس ہو گئے

۱۷۔ مصر العزیزة (پیارا مصر)

حمی: چراگاہ، زیر و جگہ ● فریدۃ: یکتا، یگانہ ج فرائد ● حسن: خوبصورت، اچھا مصدر کرم، نصر ● صیت: شہرت، ناموری ● خصب: شادابی، سرسبزی، ہریالی ج اخصاب ● مزید: زیادہ، بہتات مصدر و مفعول باب ضرب ● الوافی: پورا، وفادار، کامل اسم فاعل باب ضرب ● الایادی: انعامات، احسانات واحد ید ج ایدی جمع الجمع ایادی ● منن: احسانات واحد منۃ ● مضی: گذرا ماضی باب ضرب ● رجح: وزن دار ہوا غالب ہوا ماضی باب فتح ● علا: بلندی، شرافت ● الملأ: جماعت، گروہ ج املاء ● شمل: عام ہوا، شامل ہوا ماضی باب سمع ● نصیر: مددگار ج نصراء، انصار ● ھبوا: اٹھو، بیدار ہو جاؤ امر حاضر صیغہ جمع ● رقی: ترقی، بلندی مصدر باب سمع ● الجد: کوشش مصدر ضرب، نصر ● العلیا: بلندی، ترقی ● سنن: طریقے، راستے واحد سنۃ ● السکن: رہائش کی جگہ ● معارف: محاسن، خوبیاں، علوم واحد معرف ● قطر: گوشہ، کنارہ، چپہ ج اقطار ● قل: تھوڑا ہوا، کم ہوا ماضی باب ضرب ● تقدمت: بڑھ گئی واحد مؤنث غائب، ماضی باب تفعل۔

پیارا مصر میرا وطن ہے وہی رہائش گاہ اور وہی مکان ہے۔ وہ زمانے میں یکتا ہے اور اسکی ہر چیز خوبصورت ہے۔ اس کے آسمان کی دور دور شہرت ہے اور اسکی زمین بہت شاداب ہے۔ اور اسکے وفادار خوش نصیب دریائے نیل کے تمام احسانات و انعامات ہیں۔ گذشتہ زمانے میں تمام ملکوں پر بلندی میں بڑھ گیا۔ اور اسکی حکمتیں ہر چپے یا زمانے میں عام رہیں۔ اور اب اسکے مددگار تھوڑے ہو گئے اور دوسرے اس سے بڑھ گئے، اٹھو! اس کی ترقی کیلئے کام کرو، اسلئے کہ کوشش بلندی کے راستے ہیں۔

۱۸۔ الاسد والفار (شیر اور چوہا)

اسد: شیر ج اسود، اسد، آساد ● تضرع: رویا، گڑگڑایا ماضی باب تفعل ● خلی: چھوڑ دیا، آزاد کر دیا ماضی باب تفعیل ● وقع: پڑ گیا، گر گیا ماضی باب فتح ● شرک: جال،

پھنداج شرک ، اشراک ● زأر: دھاڑا ماضی باب فتح ضرب ● شرع: شروع کیا ماضی باب فتح ● یقرض: کاٹتا ہے کترتا ہے، مضارع باب ضرب ● الحادۃ: تیز اسم فاعل مونث باب ضرب ● تحتقر: تو حقیر سمجھتا ہے باب افتعال سے ● مزیۃ: فضیلت، برتری ج مزایا ● ھب: اٹھا، بیدار ہوا ماضی باب نصر ● نصب: گاڑا، لگایا ماضی ضرب، نصر ● صیادون: شکاری واحد صیاد ● صرخ: چیخا، شور کیا، ماضی باب فتح ● اسرع: جلدی کیا، ماضی باب افعال ● مساعدۃ: مدد مصدر باب مفاعلت ● اخلص: چھٹکارا دیتا ہوں صیغہ متکلم باب تفعیل ● حبل: رسی ج حبال ، احبال ، حبول ، احبل

ایک شیر سویا تھا، اور ایک چوہا آیا، اور اسکے سر پر چل دیا تو وہ غصہ ہو کر اٹھا، اور چوہے کو پکڑ لیا تا کہ اسے مار ڈالے، اور چوہا رو یا اور گڑ گڑایا، یہانتک کہ اسکے شیر کا دل نرم ہو گیا، اور اسے چھوڑ دیا، اور دوسرے روز شیر ایک جال میں پڑ گیا جسے اسکے لئے شکاریوں نے لگایا تھا اور وہ چیخا اور دھاڑا، یہانتک اسے اس چوہے نے سنا اور اسکی مدد کیلئے جلدی کیا اور اسے کہا ڈرو نہیں، میں تمہیں چھٹکارا دلا دونگا، اور اپنے تیز دانتوں سے رسی کاٹنے لگا، یہانتک کہ شیر سلامت نکل گیا، اور اسکا بہت شکریہ ادا کیا، پھر اس سے کہا: میں نہیں سمجھ رہا تھا کہ تم جیسا حقیر جانور اس چیز پر قدرت رکھتا ہے جس پر میں قدرت نہیں رکھتا تو اسے چوہے نے جواب دیا اپنے سے چھوٹے کو حقیر نہ سمجھو کیونکہ ہر چیز کی ایک خوبی ہے۔

۱۹۔ مولد سعاد (سعاد کی سالگرہ)

بدأ: ابتداء، آغاز مصدر باب فتح ● یعز: عزت دیتا ہے باب افعال سے ● یکدر: رنجیدہ کرتا ہے باب تفعیل سے ● تشفق: شفقت کرتی ہے نرمی کرتی ہے باب افعال ● تطیع: فرمانبرداری کرتی ہے باب افعال ● یدخر: ذخیرہ کرتا ہے، اکٹھا کرتا ہے، باب افتعال ● راتب: وظیفہ، تنخواہ ج رواتب ● عطلۃ: چھٹی، تعطیل ج عطلات ● عامۃ: عام اسم فاعل مونث باب نصر ● اعضاء: ارکان، ممبر، بدن کا جز واحد عضو ● الاسرۃ: خاندان،

پر پوار ج مسو ہ نبع: دیکھیے پچلا ماضی باب سمع ہ تقبل: بوسہ دیتا ہے، چومتا ہے باب تفعیل ہ یہدیہ: پیش کرتا ہے باب افعال ہ مسلوءۃ: بھرا ہوا اسم مفعول باب فتح ہ فات: گذر گیا، ہو گیا ماضی باب نصر ہ عشیۃ: تحفہ ج ھدایا ہ تقدم: پیش کرتا ہے باب تفعیل مسبوغ: آنسوؤں واحد دمع

ترجمہ گذر گیا سعاد کی عمر کے ساتویں سال کی ابتداء، تھا وہ نہایت پیاری لڑکی ہے اسکی ماں اور اسکے باپ اس کی عزت کرتے ہیں کیونکہ وہ ان دونوں کی اطاعت کرتی ہے اور کوئی ایسا کام نہیں کرتی جو ان دونوں کو رنجیدہ کرے اور اسکے بھائی اور بہنیں اسے پیار کرتی ہیں کیونکہ وہ ان کے بڑے کی بات مانتی ہے اور ان کے چھوٹے پر شفقت کرتی ہے،

اور اس لئے ہر ایک نے اسکے لئے ایک ہدیہ خریدا اپنے اس مال سے جو اپنے وظیفے سے بچایا کرے ہے تحفتا کہ اسے اسکی سالگرہ کے دن پیش کریں۔

اور چونکہ جمعہ کا دن عام چھٹی کا دن تھا، والد نے خاندان کے پورے افراد کو ایک کمرے میں جمع کیا پھر سعاد کیلئے اپنا ہدیہ پیش کیا اور ماں نے اسکی پیروی کیا پھر اولاد نے، اور ہر ایک اسے بوسہ دیتا تھا اور اللہ سے دعا کرتا تھا کہ اسے ہمیشہ صحت سے رکھے اور اسکی عمر میں برکت دے اور وہ بھی ہر ایک کے لئے دعا کر رہی تھی اور اسکی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے اس خوشی کیوجہ سے بھری ہوئی تھیں جو اس نے اپنوں کی محبت دیکھی۔

۲۰۔یوم العطلۃ (چھٹی کا دن)

السعادۃ: خوشی نیکبختی مصدر باب سمع ہ ارغب: میں چاہتا ہوں، خواہش رکھتا ہوں واحد متکلم باب سمع ہ الفار: مکان ج دور، ادور، دیار ہ ھا: حرف جر ہ ضمیر مذکر غائب ذو الام ثم ثم فلم تونان، جاگنا ہوگا ہو تال باب سمع ہ المقبل: جو سامنے آئے اسم فاعل باب افعال ہ احتفال: جشن منانا سجانا مصدر افتعال ہ عودۃ: واپسی، واپس ہونا مصدر باب نصر ہ الحجاز: عرب ملک کا علاقہ جس میں مکہ، مدینہ وغیرہ شامل ہیں ہ عزم: ارادہ کیا ماضی

باب ضرب ● ظاهر المدینة: شہر کا بیرونی حصہ ● التنزہ: سیر کرنا مصدر باب تفعل ●نقضی: ہم گذاریں متکلم مع الغیر باب ضرب سے ● المزارع: کھیتیاں واحد مزرعة ●المناظر: دیکھنے کی چیز، جگہ واحد منظر اسم ظرف ● نود: ہم چاہتے ہیں پسند کرتے ہیں باب سمع ● تفضل: آؤ، مہربانی کرو امر حاضر باب تفعل ● محمل: کارواں، قافلہ ج محامل ● السارة: خوش کن اسم فاعل مونث باب نصر ● تستحسنان: تم دونوں اچھا سمجھتے ہو تثنیہ حاضر باب استفعال ● ارافق: میں ساتھ رہوں گا متکلم باب افعال ● الترام: ٹرام ہے ●جیزة: مصر میں ایک جگہ کا نام۔

خلیل اے علی: صبح بخیر

علی اللہ تمہارا سویرا بخیر و خوش نصیب بنائے

خلیل تمہارا بھائی حامد کہاں۔ ہے، میں تم دونوں سے بات نہیں کرنا چاہتا

علی میرا بھائی اب یہاں نہیں ہے، میں مکان سے اس سے پہلے نکل گیا ہوں اور مدرسہ آ گیا یہ وہ آ رہا ہے آؤ حامد، سنو خلیل کیا کہنا چاہتا ہے

خلیل کیا تم دونوں نے سنا کہ آئندہ سوموار کا دن چھٹی کا دن ہے اور حجاز سے کارواں کی واپسی کا ہمارا جشن ہے

حامد ٹھیک، ہم نے سیر کیلئے شہر سے باہر جانے کا عزم کیا ہے اور پورا دن کھیتوں اور تالابوں وغیرہ خوش کن مناظر کے درمیان فضا میں گذاریںگے اور اپنے ساتھ اپنے خادم کو لیں گے تاکہ ہمارا کھانا ڈھوئے کیونکہ ہم بہت چلنا چاہتے ہیں۔

خلیل میں اس معاملے میں تم دونوں سے بات کرنا چاہتا ہوں کیا تم دونوں پسند کرو گے کہ میں تمہارے ساتھ رہوں۔

علی ہاں۔ اور اس سے ہم کو خوشی ہوگی تو میرے بھائی! سوموار کو سویرے ہمارے مکان پر حاضر ہو جاؤ تاکہ ہم جیزہ تک ٹرام پر سوار ہوں اور یہاں جو رائے ہو اس پر اتفاق کریں

۲۱۔ الطریق (راستہ)

قاصدا: قصد کرتا ہوا، ارادہ کرتا ہوا اسم فاعل باب ضرب ● مکتبة: کتب خانہ، لائبریری ج مکاتب ● یدفأ: گرم ہوتا ہے باب سمع ● اثناء: درمیان، دوران واحد ثنی ● یلتزم: چمٹا رہتا ہے، ضروری سمجھتا ہے باب افتعال ● الطوار: پٹری، سڑک کا حصہ، فٹ پاتھ ● الایمن: دائیں جانب، دائیں ج ایامن ● سیر: چلنا مصدر باب ضرب ● یعبر: پار کرتا ہے، عبور کرتا ہے باب نصر ● امن: بے خوف ہوا، سالم رہا ماضی سمع ● یحتک: رگڑتا ہے دھکا دیتا ہے باب افتعال ● مشیة: چال، رفتار ● استمر: گذر گیا، برابر رہا ماضی باب استفعال ● زحام: بھیڑ، ہجوم ● بضاعة: سامان، اثاثہ ج بضائع ● شارع: سڑک، روڈ ج شوارع

فواد اپنے مکان سے کتب خانہ کا ارادہ کر کے نکلا جغرافیہ کی ایک نئی کتاب خریدنے کیلئے، جسے سنا تھا اور پیدل جانا پسند کیا تا کہ گرم ہو، کیونکہ دن بہت ٹھنڈا تھا اور اپنے چلنے کے دوران راستے دائیں سائڈ کی پابندی کر رہا تھا، اور سڑک نہیں پار کر رہا تھا مگر جب خطرے سے بے خوف ہو، اور اپنے راستے میں ہر چیز کو دیکھ رہا تھا بغیر اسکے کہ اسکی راستے میں تیز رفتاری کے باوجود اسکا کندھا گذرنیوالوں سے رگڑ کھائے، اور جب کوئی بڑی دکان دیکھتا جسے نہیں جانتا تھا تو تھوڑی دیر رکتا تھا تا کہ تاجر کا نام پڑھے اور اسکے پاس جو سامان ہو اسے جانے تا کہ جب اسے بعد کسی چیز کی ضرورت ہو تو اس دکان کا قصد کرے جو اسے بیچتا ہے بغیر اس کے کہ سوال کرے، اور ایسے ہی چلا یہانتک کہ کتاب کی دکان تک پہنچا اور کتاب خریدی اور اپنے مکان کی طرف واپس ہوا۔

۲۲۔ الطفل والنحلة (لڑکا اور شہد کی مکھی)

تفکری: تم سوچتی ہو باب تفعیل ● یالیتنی: کاش میں ● غلط: غلط کیا ماضی باب سمع ● فرصة: موقعہ، وقت ج فرص ● القوة: غذا، روزی، خوراک ج اقوات ● مثال: مانند، برابر، مشابہ ج امثلة، امثال ● النحلة: شہد کی مکھی ج نحل ● اراک: میں تجھے دیکھتا

ہوں اریٰ واحد متکلم کے مفعول • طوال النهار: پورے دن، دن بھر • غلطت: تو نے غلط کیا واحد مذکر حاضر ماضی باب سمع • شغل: کام، ج اشغال، اشغلة • عسل: شہد ج اعسال، عسل، عسلان • اتغذیٰ: غذا بناتا ہوں، بناتی ہوں واحد متکلم باب تفعل • طفل: لڑکا ج اطفال • تلعبين: تو کھیلتی ہے واحد مونث حاضر باب سمع سے • تقل: کم ہوتی ہے یا ہوگی باب ضرب سے • كبر: بڑھاپا مصدر باب سمع ونصر • جوع: بھوک مصدر باب نصر۔

لڑکا۔ اے خوبصورت شہد کی مکھی میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ دن بھر ایک پھول سے دوسرے پھول کی طرف اڑتی ہو بغیر اسکے کہ تم کھیل کے سوا کسی چیز کے بارے میں سوچو، کاش میں تم جیسا بیکار ہوتا، تو پورے دن کھیلتا جیسے تم کھیلتی ہو،

شہد کی مکھی۔ اے لڑکے! تم نے غلط کیا، کیونکہ میں ایک پھول سے دوسرے پھول کی طرف اڑتی ہوں تا کہ کام کروں، اور میں بیکار نہیں ہوں جیسا کہ تم کہتے ہو۔

لڑکا۔ تمہارا کیا کام ہے، اگر تم پورے دن مشغول رہتی ہو اور کیسے تم آرام کے بارے میں کیوں نہیں سوچتیں؟

شہد کی مکھی۔ میں شہد یکجا کرتی ہوں تا کہ اس سے جاڑے میں غذا حاصل کروں اور موم تا کہ اس سے اپنا مکان بناؤں۔ گرمی کے دن گذرنے سے پہلے۔ اور آفتاب کی دھوپ کم ہو اور پھول کمہلا جائیں اور اگر اسوقت آرام کروں تو مجھ سے غذا یکجا کرنے کا موقعہ برباد ہوجائیگا اور جاڑے میں بھوک سے میری موت ہوجائے گی تو مجھے اپنے لئے نمونہ بناؤ۔ اور اپنے بچپن میں وہ یکجا کرلو جو تمہارے بڑھاپے میں کام آئے۔

۲۳۔ صيد السمک (مچھلی کا شکار)

بحيرة: چھوٹا سمند (تصغیر بحر) ج بحيرات • يصيد: شکار کرتا ہے باب ضرب سے • قصبة: نرکل، بانس ج قصب • متين: مضبوط، پائیدار صفت ج متان • شص: مچھلی کا

کانٹا جس میں مچھلی پھنساتے ہیں ج شصوص • عوامہ: ٹریا صیغہ مبالغہ مونث ج عوامات • ضفة: کنارا، ساحل ج ضفاف • الطعم: چارہ، کھانا • السلة: ٹوکری ج سلال • ادلیٰ: لٹکایا ماضی باب افعال • لحظة: تھوڑی دیر، پل بھر ج لحظات • احس: اندزہ کیا، شعور کیا ماضی باب افعال • جذبة: کھینچاؤ، تناؤ مصدر باب ضرب • مکث: ٹھہرا، رکا ماضی باب نصر • مربوط: بندھا ہوا اسم مفعول باب ضرب، نصر ط • دقیق: باریک، نازک، آٹا ج ادقة، ادقاء • اصطاد: اس نے شکار کیا ماضی باب افعال • اکلة: لقمہ، خوراک ج اکلات

محمود گذشتہ جمعہ سمندر کی طرف گیا تاکہ مچھلی شکار کرے اور اسکے ساتھ شکار کی چھیپ تھی، اسکے کنارے ایک لمبی باریک مضبوط رسی باندھی ہوئی تھی، اور اس رسی کے کنارے ایک کانٹا تھا، اور اسکے درمیان میں ایک ٹریا اور جب سمندر کے پاس پہنچا تو اسکے کنارے پر ایک پتھر پر بیٹھ گیا، اور اپنی جھولی سے چارہ نکالا، اور اسکو کانٹے پر رکھ دیا اور رسی کو پانی میں لٹکا دیا اور پل بھر کے بعد چھیپ میں کھینچاؤ کا اندازہ کیا، اور کانٹے کو پانی سے نکالنے میں جلدی کیا تو یکایک اسمیں ایک بڑی مچھلی تھی آئی تھی تاکہ چارہ کھائے اور شکار کر لی گئی، تو محمود اس سے خوش ہوا اور دیر تک رہا جس میں بہت سی مچھلیاں شکار کیں پھر اپنے مکان کی طرف مچھلی کی بڑی خوراک (مقدار) کے ساتھ واپس ہوا۔

۲۴۔ الراعی والذئب (چرواہا اور بھیڑیا)

یرعی: چراتا ہے باب فتح • ذئب: بھیڑیا ج ذئبان، ذئاب • کذب: جھوٹ • مرعی: چرانے کی جگہ، چراگاہ ج مراعی • العشب: گھاس ج اعشاب • یسخر: مذاق کرتا ہے، ہنسی اڑاتا ہے باب سمع • عصی: لاٹھی، ڈنڈا واحد عصا • نجدہ: مدد، مدد کرنا مصدر باب نصر • حیث: جہاں، جگہ ظرف مکان • یھتم: فکر کرتا ہے، غم کرتا ہے باب افتعال • فتک: پھاڑ دیا، اچانک مار دیا ماضی نصر، ضرب • زعق: چیخا چلایا ماضی باب فتح • صدق:

سچا جاننا ماضی باب تفعیل • غنم: بکری، بکریاں اسم جنس۔

ایک لڑکا بکریاں چراتا تھا، اور روزانہ اپنے شہر سے قریب چراگاہ کی طرف ان کے ساتھ نکلتا تھا تاکہ سبز گھاس کھائیں اور ایک روز ارادہ کیا کہ اہل شہر سے مذاق کرے اور چیخا اپنی بلند آواز سے: ''بھیڑیا، بھیڑیا'' اور لوگ اپنے ڈنڈوں کے ساتھ اس کی مدد کیلئے نکلے، اور لیکن انھوں نے کچھ نہیں پایا اور جہاں سے آئے تھے واپس گئے اور لڑکا ان پر ہنس رہا تھا اور دوسرے روز حقیقت میں ایک بھیڑیا آیا اور لڑکا ڈرا اور دوبارہ چیخا ''بھیڑیا بھیڑیا'' تو لوگوں نے سوچا کہ لڑکا دوبارہ ان سے مذاق کر رہا ہے جیسے پہلی بار کیا اور اسلئے اسکے چیخنے پر توجہ نہیں دیے تو بھیڑیے نے بکریوں کی ایک بڑی تعداد کو مار دیا اور اگر پہلی بار اسکا جھوٹ بولنا نہ ہوتا تو لوگ دوبارہ اس کے چیخنے کو مانتے اور اسکی مدد کیلئے آتے۔

۲۵۔ الملح (نمک)

یحتاج: ضرورت ہوتی ہے باب افتعال • ضروری: ضروری • الطعام: کھانا ج اطعمة • الصحراء: جنگل، بیابان ج صحراوات، صحاریٰ • غائر: گہرا اسم فاعل باب نصر • یبخر: بھاپ پیدا کرتا ہے باب فتح • یمکث: رکتا ہے۔ ٹھہرتا ہے باب نصر • جهات: سمت، اطراف ج جهة • رخیص: سستا، ارزاں ج رخص • معدن: کھان، کان ج معادن • الغالب: اکثر، زیادہ تر ج غالبون، غلبة • بطن: پیٹ، شکم، اندر ج بطون، بطنان ابطن • وسخ: گرد و غبار ج اوساخ • یصب: انڈیلتا ہے بہاتا ہے باب نصر سے • یذوب: پگھلتا ہے گھلتا ہے باب نصر • ذواق: چکھنا، مصدر نصر • تغلیٰ: جوش دیا جاتا ہے فعل مجہول باب ضرب • ینساب: بہتا ہے باب انفعال • حیاض: حوض واحد حوض

نمک ایک معدنی چیز ہے۔ جو دنیا کے بہت سے اطراف میں موجود ہے اور ہر ایک اس کو طلب کرتا ہے، کیونکہ وہ کھانے کیلئے ضروری ہے اور اللہ نے اسے کثرت سے پیدا کیا

ہے تاکہ سستا رہے اور امیر وغریب اسکو خرید سکیں، اور اسے اکثر کھاری سمندر سے حاصل کیا جاتا ہے اور کچھ اطراف میں وہ بیابان اور پہاڑوں میں زمین کے اندر پایا جاتا ہے اور لوگ اسے توڑتے ہیں جیسے پتھر توڑتے ہیں اور اسے مٹی اور میل سے دھوتے ہیں۔

اور جب زمین کے اندر گہرائی میں اور اسے توڑنا دشوار ہو تو لوگ اس پر بہت سا پانی انڈیلتے ہیں تاکہ پگھل جائے اور پانی اتنا نمکین ہو جائے کہ اسے چکھنا ممکن نہ ہو، پھر اسے بھاری ہانڈی میں رکھ کر آگ میں جوش دیا جاتا ہے یہانتک کہ پانی بھاپ ہو جاتا ہے اور صاف نمک رہ جاتا ہے اور مصر اور اسکے سوا دوسرے بہت سے شہروں میں نمک سمندر سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ اسلیئے کہ اسکا پانی زمین میں ایک حوض میں آتا ہے پھر اسمیں کچھ روز رکتا ہے یہانتک کہ پانی بھاپ ہو جاتا اور نمک رہ جاتا ہے۔

۲۶۔ الثعلب والعنز (لومڑی اور بکری)

العنز: بکری ج عنوز، اعناز اعنز ● **الثعلب**: لومڑی ج ثعالب ● **سقط**: گرا، گر گیا ماضی باب نصر ● **وثب**: کودا ماضی باب ضرب ● **روی**: سیراب ہوا ماضی باب سمع ● **حائرة**: پریشان، حیران اسم فاعل باب نصر ● **ادرک**: پایا جانا ماضی باب افعال ● **خدع**: دھوکا دیا فریب دیا باب فتح ● **ندم**: شرمندہ ہوا ماضی باب سمع ● **عذب**: میٹھا مصدر باب کرم ● **ذقت**: میں نے چکھ لیا ماضی متکلم باب نصر۔

ایک لومڑی پیاسی ہوئی اور ایک کنویں کی طرف گئی تاکہ پیئے اور اسمیں گر گئی اور جب پانی پیا اور نکلنے کا ارادہ کیا تو کنویں کی دیوار کی بلندی کیوجہ سے نکل نہ سکی اور تھوڑی دیر بعد ایک بکری آئی تاکہ اس سے پانی پیئے اور اس نے اسمیں لومڑی کو دیکھا اور اس سے پوچھا کیا اس کنویں کا پانی میٹھا ہے تو لومڑی نے کہا۔ ہاں! وہ اس سے زیادہ میٹھا ہے جو میں نے اپنی پوری عمر چکھا ہو اسی لئے تم مجھے یہاں موجود دیکھتی ہو میں نکلنا نہیں چاہتی آؤ اترو تاکہ اسمیں میری شریک بن جاؤ تو بکری اس مہربانی سے دھوکا کھا گئی اور کنویں کے اندر کود گئی اور پانی پینے

لگی یہاں تک کہ سیراب ہوگئی اور رہ لومڑی تو اسکی پیٹھ پر کودی اور زمین کے اوپر آگئی اور بکری حیران ہوکر رہ گئی وہ نہیں سمجھ سکی کہ کیسے نکلے اور اس سے درخواست کیا کہ واپس آئے تا کہ اس کی مدد کرے اور اس سے کہا: میں نے اپنے کو بچالیا اور اے نادان: تمہاری مدد کرنے میں میرا کوئی فائدہ نہیں ہے تو بکری نے سمجھ لیا کہ اس نے اسکو فریب دیدیا اور اس پر شرمندہ ہوئی۔

۲۷۔ترنیمة الولد فی الصباح (لڑکے کا صبح کا گیت)

ترنیمة: گیت گانا مصدر باب تفعیل • اشرق: روشن ہوا، نمودار ہوا ماضی باب افعال • ولی: پیٹھ پھیر دیا ماضی باب تفعیل • باسمة: مسکراتا ہوا اسم فاعل مونث باب ضرب • تشدوا: چہچہاتی ہے، گاتی ہے باب نصر • سحر: سویرا، بھور ج اسحار • البھی: خوبصورت، روشن صفت نصر، کرم، سمع • اجد: میں کوشش کرتا ہوں، کرتی ہوں باب ضرب • خامل: گمنام، پوشیدہ اسم فاعل باب نصر ج خمل • اجار: پناہ دیا، بچایا فعل ماضی باب افعال • صان: حفاظت کیا فعل ماضی باب نصر • الدوام: ہمیشہ، سدا مصدر باب نصر • ھارب: بھاگنے والا اسم فاعل باب نصر۔

آفتاب نمودار ہوا　　　اور اندھیرا بھاگتا ہوا پیٹھ پھیر دیا
ایک اللہ کا شکر ہے　　　بڑا اور ضروری شکر
کیا ہی وہ خوبصورت روشنی ہے　　　جس میں میں چیزوں کو مسکراتے دیکھتا ہوں
اور پرندے ڈالیوں پر کھڑے ہوکر　　　سویرے چہچہاتے ہیں
اور کیا ہی خوبصورت وہ روشنی ہے　　　جس میں میں کام کرتے ہوئے کوشش کرتا ہوں
میں ہمیشہ چاہتا ہوں کہ　　　میں گمنام نہ رہوں
اللہ نے مجھے پناہ دیا ہے　　　ہر برائی سے اندھیرے میں
اسکا شکر ہے کہ اس نے میری حفاظت کیا　　　اس کا ہمیشہ ہمیش شکریہ ہے

(مدارج القراءۃ)

۲۸۔اطلاق الطیور (پرندوں کوآزاد کرنا)

اطلاق: آزاد کرنا، چھوڑنا، رہا کرنا مصدر باب افعال • الکئیب: اداس، غمگین صفت باب سمع • دھشن: مدہوش ہوگیا، حیران ہوگیا ماضی باب سمع • تحاول: کوشش کرتی ہے، ارادہ کرتی ہے باب مفاعلت • الاسلاک: لڑیاں، دھاگے تیلیاں واحد سلک • آلٰی: قسم کھایا، حلف لیا ماضی باب افعال • استطاع: سکت رکھا، سکا ماضی باب استفعال • سجین: قیدی ج سجناء • اخذ یعد: گننے لگا باب نصر • تطل: جھانکتی ہے باب افعال • ربح: فائدہ ج ارباح • تسلم: لیا، قبضہ کیا ماضی باب تفعیل • ابخل: کنجوسی کرتا ہوں، کروں گا واحد متکلم باب سمع۔

امریکہ کے ایک شخص نے ایک لڑکے کو ایک پنجرے میں پرندے بیچتے دیکھا، اور تھوڑی دیر رکا پرندوں کو غمگین نگاہ سے دیکھتا ہوا کیونکہ انھیں دیکھا کہ ایک طرف سے دوسری طرف اڑ رہے ہیں کبھی جھانکتے ہیں اور کبھی تیلیوں کے درمیان سے نکلنے کا قصد کرتے ہیں اور اخیر میں اس شخص نے لڑکے سے پوچھا، ان پرندوں کی قیمت کیا ہے؟ تو لڑکے نے جواب دیا میرے سردار پرندے کی قیمت آٹھ قرش ہے اس شخص نے کہا، میں تم سے ایک کی قیمت نہیں پوچھتا۔ بلکہ سب کی قیمت پوچھتا ہوں کیونکہ میں سب خریدنا چاہتا ہوں او لڑکا پرندے گننے لگا، پھر ان کی قیمت ترسٹھ قرش ہے تو اس نے لڑکے کو نقد قیمت دی اور لڑکا اپنے فائدے کی وجہ سے خوش ہوا۔ اور جب پنجرہ اس شخص نے لیا تو اسکا دروازہ کھولدیا اور پرندے نکل گئے اور لڑکا اس کے کارنامے سے پریشان ہوگیا اور اس سے سبب پوچھا؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں تین سال قید تھا اور میں نے اپنے اوپر حلف لیا ہے کہ کسی قیدی کو آزاد کرنے سے کنجوسی نہیں کرونگا جب بھی اسکے آزاد کرنے کی سکت رکھوں گا۔

۲۹۔القطن (روئی)

ینشق: پھٹ جاتا ہے باب انفعال • ساق: تنہ، بنڈل ج سوق، اسوق سیقان

•غصون: ڈالیاں، شاخیں واحد غصن • نور: کلی ج انوار • یتکور: بنتا ہے، ہوتا ہے باب تفعل •یدرک: پکتا ہے باب افعال • الغرائر: بوریاں، تھیلے واحد غرارة •لوز: بادام واحد لوزة • یتفتح: کھلتا ہے باب تفعل• یجف: سوکھتا ہے، خشک ہوتا ہے باب ضرب • یسمر: گندم گوں ہوتا ہے باب افعلال۔

روئی ایک ہرے چھوٹے درخت سے پیدا ہوتی ہے اور جاڑے کے اخیر میں بوئی جاتی ہے، چھوٹے سیاہ تخم سے، جو زمین کے اندر پھٹتا ہے، اور اس سے ایک باریک ہرا تنہ اگتا ہے اور یہ تنہ تھوڑا تھوڑا بڑا ہوتا ہے یہانتک کہ ایک پیڑ ہو جاتا ہے جس کی لمبائی ایک میٹر سے زیادہ ہوتی ہے۔

اور موسم بہار کے اخیر میں اس پیڑ کی ڈالیوں میں ایک زرد کلی ظاہر ہوتی ہے نہ چھوٹی نہ بڑی پھر پیچے دائرہ دار ہوتا ہے اور اس سے بادام کے مانند اسکی شکل میں ایک چیز بنتی ہے، اور ایک زمانے کے بعد بادام کا پتہ گر جاتا ہے اور بادام بہت زیادہ بڑا ہوتا ہے یہانتک کہ پک جاتا ہے اور گرمی کے موسم میں کھل جاتا ہے اور اس سے ایک سفید چیز ظاہر ہوتی ہے جس میں سیاہ تخم ہوتے ہیں، وہ کچھ مدت پیڑ پر رہتا ہے یہانتک کہ اسکا پانی سوکھ جاتا ہے اور بادام گندم گوں ہو جاتا ہے اور کسان سفید روئی یکجا کرتے جاتے ہیں اور اسے بوریوں میں رکھنے کیلئے،

۳۰۔الحصان (گھوڑا)

الحصان: گھوڑا ج احصنة ، حصن •یستعمل: استعمال کیا جاتا ہے فعل مجہول باب استفعال• سرج: زین ج سروج •لجام: لگام ج لجم، الجمة • حافر: کھر ج حوافر • الکوسی: چھوٹے پاؤں کے گھوڑے • الاثقال: بوجھ، بار واحد ثقل •یبیت: رات گذارتا ہے باب ضرب سے• جلد: کھال، چمڑا ج جلود ، اجلاد اجلدة •یشد: باندھا جاتا ہے، کسا جاتا ہے فعل مجہول باب نصر • یسمر: کیل ٹھونکتا ہے باب تفعیل• نعل: (جوتا) لوہے کا جوتا جو جانور کے پیر میں ٹھونکا جاتا ہے ج نعال• خیل:

گھوڑے ج خیول • سیسی: ٹٹو گھوڑے کی ایک قسم ہے • جر: کھینچنا مصدر باب نصر • عجلات: گاڑیاں واحد عجلة • علف: چارہ ج علف • تبن: بھوسی، سوکھی گھاس ج اتبان • شعیر: جو (اسم جنس) • جاف: سوکھا ہوا اسم فاعل باب ضرب۔

گھوڑا جسم میں گدھے سے بڑا ہوتا ہے اور شکل میں اس سے زیادہ خوبصورت وہ بڑی تیزی سے دوڑتا ہے اور اسی لئے سواری میں بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور اسکی پیٹھ پر چمڑے کی زین رکھی جاتی ہے

اور اسکے ہر پیر میں اسکے کنارے ایک بڑا کھر ہوتا ہے جس پر لوہے کا نعل ٹھونکا جاتا ہے پتھر وغیرہ کی تکلیف روکنے کیلئے جو زمین میں ہوتا ہے

اور بڑے گھوڑوں میں فرنگی ہے، اور درمیانی شہری اور عربی اور بہت چھوٹے جسم کا کوسی ہوتا ہے جو عام لوگوں میں ٹٹو سے معروف ہے گھوڑا گاڑیوں کو کھینچنے، بوجھ ڈھونے اور سواریوں کیلئے کام میں لایا جاتا ہے اور وہ اصطبل میں رات گذارتا ہے جہاں وہ چارہ پاتا ہے گھاس اور جو، وہ رات میں سوکھی صاف ستھری گھاس پر سوتا ہے۔

٣١۔ الآثار القديمة (پرانی یادگاریں)

الآثار: پہچان، نشانات واحد اثر • يجب: ضروری ہوتا ہے باب ضرب • الجوابون: سیاحین واحد جواب • القطر: طرف، ملک، کنارہ ج اقطار • ينتقل: آمد رفت کرتا ہے، حرکت کرتا ہے، سفر کرتا ہے، باب تفعل • دار الآثار: عجائب خانہ • الاهرام: مصر کے مخروطی مینارے • عاديات: پرانی یادگاریں، آثار قدیمۃ واحد عادية • همة: اہم، شاندار، قابل توجہ اسم فاعل مونث باب افعال • هيكل: مجسمہ، اسٹیچو ج هياكل • قصر: محل، شاہی مکان ج قصور • مماليك: غلام واحد مملوك اسم مفعول باب ضرب • الوجه القبلي: جنوبی مصر اہل مصر کا قبلہ پورب دکھن ہے • هيكل دندرة: دندرہ کی عمارت • قنا: نام میدان یا پارک • كرنك: لشکر یا قلعہ کی شہر پناہ • وادی الملوك:

نام ایک جگہ• اقصر : نام مقام• انس الوجود: نام ہے• اسوان: نام مقام۔

ہمارے شہر میں کچھ پرانی یادگاریں ہیں جسے ہمیں دیکھنا بہت ضروری ہے اور تم ہر سال جاڑے کے موسم میں اطراف کے بہت سے شہروں میں دیکھتے ہو کہ ایک شہر سے دوسرے شہر بہت سی چیزیں دیکھنے کیلئے سیاح آتے جاتے ہیں اس لئے کہ وہ بہت مفید ہیں یہ سیاح مصر میں دور شہروں سے آتے ہیں اور کچھ کئی روز گذارتے ہیں اور کچھ ہفتوں راستہ طے کرنے میں گذارتے ہیں تاکہ ان تک پہنچیں۔

اور جب مصر آتے ہیں تو مصر کے پرانے عجائب خانے اور اہرام اور عربی عجائب خانوں کی زیارت کرتے ہیں اور ان کے سوا بادشاہوں کی قبروں کا اور جب ان سے فرصت پاتے ہیں تو قبلی سمت کی طرف توجہ کرتے ہیں اسے دیکھنے کیلئے جو اسکے اندر اہم پرانی یادگاریں ہیں جیسے قنا کے سامنے دندرہ کا ہیکل اور کرنک اور وادی الملوک اقصر میں اور انس الوجود کا محل اسوان میں۔

۳۲۔بلاد الشواطی (ساحل شہر)

شواطی: ساحل، کنارے واحد شاطئ• الحارة: گرم اسم فاعل مونث باب سمع، نصر، ضرب • طلق: آزاد، کھلا ہوا مصدر ج اطلاق باب سمع، نصر، فتح• یھب: ہوا چلتی ہے باب نصر سے• یلطف: نرم کرتا اور لطیف بناتا ہے باب تفعیل• نال: پایا ماضی باب سمع •ذکر: یاد دلایا ماضی باب تفعیل• یستحم: غسل کرتا ہے باب استفعال• شبه: مانند، طرح• الصدف: سیپ واحد صدفة ج اصداف • الحصی: کنکری واحد حصاة ج حصیت، حصًی، حصی• مسامحة: معاف کرنا، تعطیل مصدر مفاعلت •الصعید: مٹی، زمین کا بلند حصہ ج صعد، صعدات، صعدان•اللامع: روشن، چمکدار اسم فاعل باب فتح۔

گرمی کے دنوں میں لوگ گرم شہروں سے نکلتے ہیں اور ان شہروں کی طرف جاتے

ہیں جن میں ہوا صاف ہوتی ہے جیسے سمندروں سے نزدیک شہروں جیسے اسکندریہ و پورٹ سعید، راس البرو غیرہ کیونکہ ٹھنڈی ہوا یہاں سمندر سے زمین پر چلتی ہے اور گرمی کو نرم کرتی ہے۔

اور حسن نے ایک بار اپنے والد سے درخواست کیا کہ اسے گرمی کی چھٹی میں اسکندریہ تک لیجائیں تاکہ سمندر دیکھے کیونکہ وہ اپنی پوری زندگی میں زمین میں رہا ہے اور اسے نہیں دیکھا ہے، اور اسکے والد نے اس سے اسکا وعدہ کیا جب وہ اخلاق میں بلند درجہ حاصل کرے،

اور اخیر سال میں اس نے اسے پورا کرلیا، اور اپنے والد کو اسکا وعدہ یاد دلایا اور انھوں نے اسے لیا اور سفر کیا اور دونوں وہاں تین دن رہے اور حسن روزانہ سمندر میں دو بار غسل کرتا تھا اور ساحل پر اپنے برابر کے بچوں کے ساتھ کھیلتا تھا اور وہ ریتوں سے مکانوں کی شکل بناتے تھے اور چمکدار سیپ اور خوبصورت رنگ برنگ کے کنکر یکجا کرتے تھے۔

۳۳۔ ترنیمۃ الام للصبی فی المساء (بچے کیلئے شام کو ماں کی لوری)

احتجب: چھپ گیا ماضی باب افتعال • **العناء:** تکلیف، تھکان • **الغرد:** گانا، چہچہانا • **الصمد:** سردار، بے نیاز • **یغفل:** غافل ہوتا ہے بے پرواہوتا ہے باب نصر • **ضیم:** ظلم ج ضیوم • **کدر:** ناصاف، گدلا مصدر نصر، کرم، سمع • **باری:** پیدا کرنیوالا اسم فاعل • **البشر:** انسان • **متعب:** تھکان، درماندہ ہونا ج اتعاب • **اقترب:** نزدیک ہوا ماضی باب افتعال • **باتت:** رات بسر کی واحد مونث غائب ماضی باب ضرب • **عصافیر:** گوریا و احد عصفور • **حمی:** حفاظت، حمایت۔

بیشک یہ نرم بستر	جسمیں تم ہمیشہ سوتے ہو
اے میرے پیارے آرام سے سوجا	امن سے سوجا امن سے سوجا
دن گیا اور اسکے ساتھ	تکلیف و تکان چھپ گئی
اور امن کے ساتھ رات نزدیک ہوتی	امن سے سوجا، امن سے سوجا
چہچہانے والے پرندے ہمارے	بے نیاز مالک کی حفاظت میں سو گئے

بو کسی سے غافل نہیں ہوتا | تم اسکی حمایت میں امن سے سوجا
سویرے تک ہر ظلم | اور فکر سے بے خوف ہو کر سو جا
انسان کو پیدا کرنیوالے کی پناہ میں سو جا | اسکی حفاظت میں بے خوف ہو کر سو جا

(مدارج القراءة)

۳۴۔ الببغاء (طوطا)

تقلد: پیروی کرتا ہے واحد مونث مضارع باب تفعیل • تحسن: اچھا کرتا ہے واحد مونث مضارع باب افعال • قوقاة: آواز کرنا، کٹکٹانا مصدر فعللة • البستان: باغ ج بساتین • اسکاف: موچی • انکر: انکار کیا ماضی باب افعال • السارق: چور اسم فاعل ضرب سے • حب: دانہ ج حبوب • یلقط: چگتا ہے چنتا ہے باب نصر • ضاع: برباد ہوا، تلف ہوا باب ضرب • منادی: پکارنیوالا، اعلان کرنیوالا اسم فاعل باب مفاعلت • الخائن: خیانت کرنیوالا اسم فاعل باب نصر • نادت: اس نے پکارا، آواز دیا واحد مونث غائب باب مفاعلت • یسقط: گرتا ہے باب نصر • لم یدل: نہیں بتایا باب نصر۔

ایک شخص کے ایک خوبصورت طوطا تھا، اچھی باتیں کرتا تھا اور جب اسکے پاس سے کوئی گذرتا تو اس سے کہتا میرے بھائی: تمہارا دن مبارک ہو اور مرغی کی کٹکٹاہٹ کی نقل کرتا تھا اور وہ مکان سے اسکی طرف نکلتا، اور جو دانہ پنجرے سے گرا ہوتا اسے چنتا تھا اور ظہر کے بعد باغ کی طرف نکلتا تھا اور دکان سے اپنے مالک کے لوٹنے کا انتظار کرتا تھا، اور جب اسے دیکھتا تو پکارتا اور کہتا چچا: مجھے مکان تک لو چلو، پھر اڑ کر اسکے کندھے پر بیٹھ جاتا اور وہ اسے لیجاتا۔

ایک روز طوطا کھو گیا، تو اسکے مالک نے ایک شخص کو اعلان کرنا کیلئے بھیجا جو اس کے بارے میں پتہ لگائے تو کسی نے اسے نہیں بتایا مگر یہ کہ اس نے سنا کہ ایک موچی کے پاس ایک طوطا ہے جسے کسی نے نہیں دیکھا ہے لیکن اس کی آواز سنی ہے۔

تو وہ موچی کے پاس گیا اور اس سے اسکے متعلق پوچھا، موچی نے انکار کر دیا کہ وہ

اسکے پاس ہے، لیکن طوطے نے اپنے مالک کی آواز سنی اور کہا، اے چچا: مجھے مکان لے چلو، اور وہ اندر گیا اور اسے اس خائن موچی کی دوکان سے پکڑلیا۔

۳۵۔ الحداد (لوہار)

یطرق: پیٹتا ہے، کوٹتا ہے باب نصر ● حدید: لوہا ● مطرقة: ہتھوڑا اسم آلہ ج مطارق ● کور: بھٹی ج اکوار، کوران، کیران ● الشرر: چنگاری واحد شرر ● ملقط: چمٹا، دست پناہ اسم آلہ ملاقط ● یحمیها: اسکو گرم کرتا ہے باب افعال ● الکیر: پھونکنی یا دھونکنی ج اکیار، کیرة ● السندان: نہائی، اہرن ج سنادین ● متعب: تھکانیوالا اسم فاعل باب افعال ● مفتول: بٹا ہوا، گٹھا ہوا اسم مفعول ضرب، سمع ● العضل: رگ، پٹھا، کڑا گوشت واحد عضلة ● ذراعین: دونوں بازو واحد ذراع ● یسیل: بہتا ہے باب ضرب ● تحمَرَ: گرم ہوتا ہے باب افعلال ● مسمار: کیل، میخ ج مسامیر ● قطعة: ٹکڑا ج قطع ● عرق: پسینہ ● جبین: پیشانی ج اجنبة، اجبن

اس لوہار کو دیکھو، وہ اپنے بھاری ہتھوڑے سے لوہا پیٹ رہا ہے، اور اسکے ایک طرف ایک بھٹی ہے جس سے لال چنگاری اڑتی ہے، اور اب پیٹنا چھوڑ دیا ہے، اور لوہے کو اپنے بڑے چمٹے سے پکڑلیا ہے، اور اس کو آگ میں گرم کرنے کیلئے رکھ دیا ہے، تو وہ گرم ہو جائیگا اور پیٹنا آسان ہو جائیگا۔

اور جب کوئی کیل بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو لوہے کا ایک لمبا ٹکڑا اپنی بھٹی میں رکھتا ہے اور دھونکنی سے پھونکتا ہے تا کہ گرم ہو جائے، پس اپنے چمٹے سے پکڑتا ہے اور اسے نہائی پر رکھتا ہے، پھر اسے ہتھوڑے سے طاقت سے پیٹتا ہے، یہانتک کہ اس شکل پر ہو جاتی ہے جو چاہتا ہے۔

اور اسکا یہ کام ایک لمبے صبر اور بڑی قوت کو چاہتا ہے، کیونکہ بہت تھکا دینے والا ہے، باوجودیکہ لوہار بٹے ہوئے بازوؤں اور سخت پٹھے والا ہے، پسینہ اسکے چہرے پر بہتا

ہے، اور اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی روزی اپنے پیشانی کے پسینے سے کماتا ہے۔

۳۶۔ اللبن (دودھ)

غذاء: غذا، خوراک ج اغذية • معدة: معدہ ج معد • على الاقل: کم از کم، اقل اسم تفضیل باب ضرب • على الاكثر: زیادہ سے زیادہ، اکثر اسم تفضیل باب کرم • مرضى: بیماروں واحد مریض • خالٍ: خالی اسم فاعل باب نصر سے اصل میں خالِیٌ • خميم: تازہ دودھ • اناء: برتن ج آنية، اواني • اتربة: دھول، گرد واحد تراب • لبن: دودھ ج البان • غنم: بکری، بھیڑ ج اغنام • المعيز ومعز: بھیڑ اسم جنس • بقر: گائے ج بقور • جاموس: بھینس ج جواميس • تكونت: بنی، پیدا ہوئی، ظاہر ہوئی باب تفعل سے • سطح: چھت، اوپر کا حصہ ج سطوح • قشرة: چھلکا ج قشور • قشطة: بالائی، ملائی • دهنية: روغن دار۔

دودھ ایک عمدہ غذا ہے، وہ معدے کیلئے سب سے ہلکی غذاء ہے، اسی لئے بچوں کیلئے پیدائش کے وقت سے واحد غذا ہے، یہانتک کہ ایک کی عمر کم از کم ایک سال یا زیادہ سے زیادہ دو سال ہو جائے اور نیز یہ واحد غذا ہے، چھوٹے جانوروں اور کچھ بیماروں کیلئے

اور بہت سے لوگ اسے سویرے کھاتے ہیں معدہ خالی ہونے کے وقت، اور اس سے پہلے کہ کوئی دوسری چیز کھائیں

اور ہم دودھ بکری اور بھیڑ اور گائے اور بھینس اور اونٹ سے حاصل کرتے ہیں، اور ان میں بہتر بکری کا دودھ ہے۔

اور بہتر یہ ہے کہ دودھ نہ پیا جائے مگر یہ کہ تازہ ہو اور صاف برتن جوش دیا گیا ہو، پھر ایسی جگہ ٹھنڈا ہوا ہو جہاں گرد نہیں پہنچتا،

اور عمدہ دودھ کو اگر کچھ گھنٹے یوں ہی چھوڑ دیا جائے تو اسکے اوپر ایک روغن دار چھلکا بن جاتا ہے جس کا نام بالائی رکھا جاتا ہے اور وہ خوش ذائقہ ہوتی ہے جسے بہت سے لوگ پسند کرتے ہیں۔

۳۷۔ القمح (گیہوں)

مغرم: شوقین مفعول باب افعال • الاستفہام: پوچھنا، سوال کرنا، سمجھنا مصدر استفعال • نبہ: ہوشیار کیا خبردار کیا فعل ماضی باب تفعیل • تمزق: پھٹا ماضی باب تفعل • زائدۃ: اکھوا، زائد چیز اسم فاعل مونث باب ضرب • التربۃ: مٹی ج ترب • تامل: غور کیا، سوچا ماضی باب تفعل • یتدرج: دھیرے دھیرے بڑھتا ہے باب تفعل • النما: بڑھنا، زیادہ ہونا مصدر باب نصر • تعلو: بلند ہوتا ہے باب نصر • کثر: زیادہ ہوا ماضی کرم • نزھۃ: سیر ج نزہ • النبات: پودا ج نباتات • سنبلۃ: خوشہ، بالی ج سنابل، سنبلات • جذر: جڑ ج جذور • امتصاص: چوسنا، رس لینا مصدر افتعال • لازقۃ: سٹا ہوا، چپکا ہوا اسم فاعل مونث باب سمع • ساق: ڈنٹھل، پنڈلی ج سؤق، سوقان

ابراہیم ایک روز سیر کے ارادے سے اپنے والد کے ساتھ کھیتوں کی طرف نکلا، اور لڑکا ہر چیز کے بارے میں جو دیکھتا پوچھنے کا شوقین تھا، اور اسکے والد پودوں کے متعلق بہت کچھ جانتے تھے، تو اتفاق سے اس نے زمین کے اوپر ایک دانہ دیکھا، اور اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اسے لے، تو یکایک وہ زمین سے چپکا ہوا تھا، اس نے اسے چھوڑ دیا اور اپنے والد کو اسکی طرف متوجہ کیا تو والد نے کہا: یہ گیہوں کا دانہ ہے جس نے زمین سے تری چوس لیا ہے اور اسکا جسم بڑا ہو گیا اور اسکا چھلکا پھٹ گیا ہے، اور اس سے ایک نوک نکل کر مٹی میں غذا حاصل کرنے کیلئے اتر گئی ہے، اور یہی جڑ ہے اسی لئے تم دانے کو زمین سے چپکا ہوا پاتے ہو اور جب اسمیں غور کروگے تو دوسری نوک پاؤگے جو دھیرے دھیرے بڑھ رہی ہے، اور جیسے جیسے غذا زیادہ ہو بلند ہوتا ہے اور پودے کا ایک ڈنٹھل بنتا ہے جو گیہوں کی بالی کو اٹھاتا ہے۔

۳۸۔ التماس العذر (عذر ڈھونڈنا)

اشار: اس نے اشارہ کیا ماضی افعال • المطر: چینا کی بالی • عرض: پیش کیا، سامنے کیا ماضی ضرب • وجہ: بھیجا، لوٹا دیا ماضی تفعیل • مصیب: ٹھیک، درست اسم فاعل باب

افعال • مخطئی: غلط اسم فاعل باب افعال • مفتش: انسپکٹر اسم فاعل باب تفعیل • یمسک: روکتا ہے، پکڑتا ہے باب افعال سے • سلتان: دوٹوکریاں تثنیہ سلة • رفع: بلند کیا، اٹھایا، باب نصر • الذرة: مکئی، بھٹا • التماس: طلب کرنا، درخواست کرنا، مصدر افتعال۔

ایک انسپکٹر نے ایک بار ایک بہت چھوٹے طالبعلم کو سال اول کے مکتب میں دیکھا وہ نہیں جانتا تھا کہ کیسے قلم پکڑے، اور اسکے چہرے سے دیکھا کہ وہ اپنے سبق میں سے کچھ نہیں جانتا تو انسپکٹر نے طالبعلم سے یہ سوال کیا، دوعدد میں کون بڑا ہے، تیرہ یا سترہ؟ تو طالبعلم کھڑا ہوگیا، اور کہا کہ اے میرے آقا! تیرہ تو انسپکٹر نے کہا بیٹے سنو، اگر میرے پاس مکئی کی دوٹوکریاں ہوں اور ایک میں تیرہ بالیاں ہوں اور دوسری میں سترہ، اور اگر اسے تمہیں پیش کروں تو تم کون لوگے؟ اس نے کہا وہ ٹوکری لوں گا جس میں تیرہ بالیاں ہوں، پھر انسپکٹر نے سب طالبعلموں سے سوال کیا، اور کہا کہ یہ طالبعلم ٹھیک بتارہا ہے یا غلط؟ تو ایک طالبعلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور کہا، وہ ٹھیک بتارہا ہے، پھر انسپکٹر نے پوچھا، کیسے؟ اس نے کہا کہ اسلئے کہ وہ بھٹا پسند نہیں کرتا۔

۳۹۔الدجاجة وأفراخها (مرغی اور اس کے چوزے)

دجاجة: مرغی • مرخم: انڈا سینے والی اسم فاعل باب افعال • فقست: انڈا توڑا، پھوڑا واحد مونث غائب باب ضرب • انقاف: انڈے سے نکلے ہوئے چوزے واحد نقف • الهم: دل میں ڈال دیا ماضی باب افعال • تشقشق: چوں چوں کرتا ہے باب فعللة سے • تغذی: خوراک دیتی ہے باب تفعیل سے • القرق: کڑک کڑک، کٹکٹ مصدر باب نصر • المسقاة: پانی پینے کا برتن اسم ظرف باب ضرب • افراخ: چوزے واحد فرخ • اجنحة: بازو، پنکھ واحد جناح • جلب: کھینچنا، حاصل کرنا باب نصر، ضرب • لتحمی: تاکہ حفاظت کرے، باب ضرب • خم: ڈربہ ج خمة • تدافع: عن

بچاتی ہے باب مفاعلت سے ● تلاحظ: نگرانی کرتی ہے باب مفاعلت سے ● جری: جاری ہوا ماضی باب ضرب ● لعب: کھیل ج ملاعب ● مخضر: سبز، سبزی مائل اسم فاعل باب افعلال ● تبحث: تلاش کرتی ہے باب فتح ● ضعاف: کمزور واحد ضعیف

یہ سات مرغی انڈوں پر بیٹھی تھی، اس لئے تم اسے کمزور دیکھتے ہو، کیونکہ وہ تین ہفتے سیتی رہی اور اسکے آخر میں انھیں توڑا، اور ان سے سات کمزور چوزے نکالے جو اپنی غذا خود نہیں حاصل کر سکتے تھے، تو اللہ نے اسکی ماں کے دل میں ڈالدیا کہ ان کیلئے ان کا کھانا ڈھونڈے اور انھیں غذا دے، ان چھوٹے چوزوں کا رنگ زرد ہرا ہے، وہ کھیلنا اور دوڑنا پسند کرتے ہیں اور گوریوں کے مانند چوں چوں کرتے ہین اور ماں ان کی نگرانی کرتی ہے اور ان کی حفاظت کرتی ہے اور جب انھیں کھلانا یا پلانا چاہتی ہے کٹ کٹ آواز کرتی ہے اور چوزے اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور انھیں جو کچھ اسکے پاس ہو کھلاتی ہے، اور انھیں پانی کے برتن کی طرف لیجاتی ہے تا کہ انھیں پانی پلائے، اور جب رات آتی ہے تو چوزے سونا چاہتے ہیں اور اس وقت مرغی آواز کرتی ہے تا کہ انھیں یکجا کرے اور انھیں ان کے ڈربے کی طرف لے جاتی ہے اور یہاں ان پر اپنے دونوں بازو پھیلا دیتی ہے تا کہ انھیں تکلیف سے بچائے۔

۴۰۔ عبد اللہ والعصفور (عبداللہ اور گوریا)

یصعد: چڑھتا ہے باب سمع ● فزع: گھبراہٹ مصدر ● یتلوی: مڑتا ہے باب تفعل ● یقاسی: مشقت برداشت کرتا ہے باب مفاعلت ● مغیث: مددگار، فریادرس اسم فاعل باب افعال ● فراق: جدائی مصدر باب مفاعلت ● صراخ: شور و پکار مصدر نصر ● یغیث: مدد کرتا ہے باب افعال ● عش: آشیانہ، گھونسلہ ج عشش، اعشاش عشوش ● سلم: سیڑھی ج سلالم، سلالیم ● رق: نرم ہوا، باب ضرب ● مسرع: جلدی کرتا ہے اسم فاعل باب افعال۔

ایک روز عبداللہ اپنے گھر کے باغ میں سیر کیلئے نکلا، اور ایک بلند درخت کے اوپر

ایک گھونسلہ دیکھا اور اسمیں چھوٹے گوریے چیں چیں کررہے تھے، اور جب اس نے ان کی آواز سنی تو ان میں سے ایک کو پکڑنے کا ارادہ کیا، اور ایک سیڑھی سے درخت پر چڑھا، یہانتک کہ گھونسلے تک پہنچا، اور اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا، تو گوریئے ڈر اور گھبراہٹ کیوجہ سے چیخے، لیکن اسکا دل ان کی حالت پر نرم نہیں ہوا، اور ان میں سے ایک پکڑلیا اور اسے لے کر اترا، اور وہ دوسرے گوریوں کی چیخیں سن رہا تھا گویا وہ اس کی جدائی پر رورہی تھیں، اور وہ اسے بوسہ دینے اور کھیلنے لگا، اور اس نے نہیں جانا کہ وہ اپنے اہل کی جدائی پر کیا تکلیف اور غم برداشت کررہی ہے، بلکہ تیزی سے چل پڑا، اور گوریا اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان چیختی اور سر پھرا رہی تھی اور اپنے دونوں پر مار رہی تھی اور کوئی مددگار نہ تھا جو اسکی مدد کرتا۔

۴۱۔ عبد الله و العصفور (عبداللہ اور گوریا)

اری: دکھایا ماضی باب افعال ● یھنأ: اچھا لگتا ہے باب ضرب، نصر، فتح ● مابالک: تیرا کیا حال ہے؟ ● جئت به: تم اسکو لائے باب ضرب سے جاء به لایا ● بلغ: پہنچا باب نصر ● القساوۃ: شدت، سختی مصدر نصر ● غایة: حد، انتہاء، مقصد ج غایات ● ادرک: پایا، جانا ماضی باب افعال ● صنع: بنایا، کیا باب فتح۔

عبداللہ مکان میں اپنے باپ کے سامنے آیا، اور اسے گوریا دکھایا، تو اس شخص نے اسے ہاتھ میں لیا اور کہا، اے عبداللہ! یہ ایک خوبصورت گوریا ہے، اسے تم کہاں سے لائے؟ تو لڑکے نے کہا، میں نے اسے ایک گھونسلے میں اسکے متعلقین کے ساتھ پایا، اور درخت پر چڑھا، اور اسے پکڑلیا، تو باپ نے کہا، تمہارا حال کیا ہوگا اگر کوئی تمہیں مکان سے اچک لے، اور تمہیں جہاں چاہے لے جائے، لڑکے نے کہا، میں اپنے اہل کی جدائی سے بہت غم اور تکلیف میں رہوں گا، اور مجھے زندہ رہنا اچھا نہیں لگے گا، جب تک ان سے دور رہوں گا، لیکن آپ مجھ سے یہ سوال کس لئے کررہے ہیں؟ تو باپ نے کہا، اور کیا وجہ ہے کہ تم نے اس گوریا کو اسکے اپنوں کے درمیان سے اچک لیا ہے؟ کیا تم ظلم اور سخت دلی کی اس حد تک پہنچے ہو، تو لڑکے نے

جان لیا کہ اس نے برا کیا ہے، اور نوکر سے درخواست کیا کہ گوریا کو اسکے متعلقین کی طرف واپس کردے۔

۴۲۔ الفار (چوہا) ج فیران

یختبئ: چھپتا ہے باب افتعال • الاحجار: بلیں واحد حجر • احتشام: رعب داب، روک ٹوک مصدر افتعال • النفائس: عمدہ چیزیں واحد نفیس • الھر: بلی • غادر: چھوڑ دیا، بیوفائی کیا، ماضی مفاعلت • فر: بھاگا، ماضی باب ضرب • یلتمس: ڈھونڈتا ہے، تلاش کرتا ہے باب افتعال • النجاۃ: رہائی، چھٹکارا مصدر باب نصر • ندامۃ: شرمندگی مصدر سمع • یسرح: ٹہلتا ہے، چرتا ہے، باب فتح • یابس: سوکھا اسم فاعل باب سمع • عجوۃ: عمدہ کھجور • زبدۃ: مکھن ج زبد • جبن: پنیر • حلیب: تازہ دودھ فعل بمعنی مفعول باب نصر ضرب • سمن: گھی ج أسمان، سمن، سمنان

چوہا دن میں نہیں نکلتا
بلکہ بلوں میں چھپا رہتا ہے

لیکن جب اندھیرا ہوجائے
اور اہل خانہ اسمیں سوجائیں

تو بغیر روک ٹوک چرتا ہے
اور جو کھانا چاہے کھاتا ہے

تو کبھی سوکھی روٹی کھاتا ہے
اور کبھی ہمیں عمدہ چیزوں سے محروم کردیتا ہے

عمدہ کھجور یا مکھن یا پنیر
یا تازے عمدہ دودھ یا گھی سے

پھر جب بلا کے ظاہر ہونے کو محسوس کرتا ہے
تو مکان میں لطف زندگی چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے

وہ چھٹکارا اور امن چاہتا ہے
بغیر اسکے کہ کہ اسکو شرمندگی ہو

۴۳۔ النخلۃ (شہد کی مکھی)

حقیقۃ: اصلیت ج حقائق • تؤذی: تکلیف پہنچاتی ہے واحد مونث باب افعال • حشرۃ: کیڑا، مکوڑا ج حشرات • متعرض: پیچھے پڑ جاتی ہے باب تفعل • ایذاء: تکلیف دینا مصدر افعال • الحریۃ: آزادی ج حریات • انتظر: انتظار کیا ماضی افتعال

●**تدف**: پر ہلاتی ہے باب نصر●**الملمس**: چھونا، چھونے کی جگہ اسم ظرف، مصدر میمی ●**لدغ**: ڈس لیا، ڈنک مار دیا باب فتح●**یخلق**: پیدا کرتا ہے باب نصر●**طغی**: حد سے بڑھا، زیادتی کیا ماضی نصر، ضرب، سمع●**بدیع**: انوکھا، نادر صفت باب کرم●**امسک**: روکا ماضی باب افعال●**اربط**: میں باندھوں گا باب نصر●**خیط**: دھاگا، ج خیوط، اخیاط ●**اسیب**: میں چھوڑونگا باب تفعیل●**تمتص**: چوستی ہے باب افتعال●**مندیل**: رومال ج مناديل●**ناعم**: نرم، ملائم●**العقاب**: سزا، مصدر مفاعلت۔

سالم اس شہد کی مکھی کو دیکھو، وہ کتنی خوبصورت ہے

صادق یہ دراصل خوبصورت ہے، میں اسے روکنا چاہتا ہوں تا کہ اسے دیکھوں

سالم ظلم ہے کہ تم ایک چھوٹے کیڑے کو تکلیف دو حالانکہ اس نے تمہیں چھیڑا نہیں ہے،

صادق میں اسے تکلیف دینا نہیں چاہتا بلکہ اسے روکنا چاہتا ہوں اور اسے ایک لمبے دھاگے میں باندھوں گا اور اسے چھوڑ دونگا اسکے بعد وہ اڑے گی،

سالم اسے باندھنے سے تمہارا کیا فائدہ ہے، وہ آزادی اور ایک پھول سے دوسرے پھول پر جانا پسند کرتی ہے، اور اسکا پانی چوستی ہے اور شہد نکالتی ہے۔

صادق ضروری نہیں کہ میں اسے پکڑوں، تو میرا انتظار کرو یہاتنک کہ اسے تمہارے پاس لاؤں دیکھو وہ یہ میرے رومال میں ہے اسکے پر پھڑ پھڑا رہے ہیں اور اسکی پیٹھ چھونے میں نرم، ہائے میری انگلی: مجھ کو ملعون نے ڈس لیا۔

سالم یہی ظالموں کا بدلہ ہے، اس لئے کہ اللہ نے کئی مخلوق کو بغیر ہتھیار نہیں پیدا کیا ہے جس سے وہ اپنے کو بچائے اور تم نے اس چھوٹی مخلوق پر زیادتی کیا، تو تم پر عذاب ثابت ہو گیا،

صادق کاش! میں پہلے ہی تمہاری بات سنے ہوتا، تو شہد کی مکھی جہاں چاہے جائے ہمیشہ اللہ اپنی نادر کاریگری کیوجہ سے اسکا پاسبان ہے۔

۴۴۔ولد نجیب (شریف لڑکا)

خلیفة: مسلم بادشاہ، جانشین ج خلفاء ● **العباس:** نبی علیہ کے چچا کا نام ● **نجیب:** شریف، صفت ج نجباء، انجاب ● **اجلس:** بیٹھایا ماضی باب افعال ● **ثمین:** قیمتی، بیش قیمت ● **خنصر:** چھوٹی انگلی ج خناصر ● **خیر:** بہتر، عمدہ ج خیار، اخیار ● **اولیٰ:** بہتر، اچھا ● **الخائنین:** خیانت کرنیوالے واحد خائن اسم فاعل نصر ● **جانب:** کنارہ، گوشہ، طرف ج جوانب ● **الذکاء:** ذہانت، دانشمندی مصدر فتح، کرم، سمع ● **الولاء:** محبت، دوستی، نزدیکی ● **التفت:** متوجہ ہوا، توجہ کیا ماضی باب افتعال ● **الرجولة:** بہادری، بلوغت ● **خاتم:** انگوٹھی ج خواتم

بنو عباس کے ایک خلیفہ نے ایک روز اپنے وزیر کے مکان کی زیارت کی، اور وزیر کے ایک شریف لڑکا تھا اور جب خلیفہ بیٹھا تو لڑکے کو اپنے جانب بیٹھایا، اور اس سے سوال کیا، کیا خلیفہ کا مکان اچھا ہے یا تمہارے والد کا مکان؟ فوراً لڑکے نے جواب دیا، جب خلیفہ میرے والد کے مکان میں ہو تو میرے والد کا مکان اچھا ہے، پھر اسے اپنی چھوٹی انگلی میں ایک انگوٹھی دکھائی، اور اس سے سوال کیا کہ، کیا اس انگوٹھی سے بہتر دیکھے ہو؟ لڑکے نے کہا، ہاں، یہ جس ہاتھ میں ہے وہ اس سے بہتر ہے۔

تو خلیفہ اس کے جواب کی خوبی سے حیرت زدہ ہو گیا اور اس سے کہا، کیا تم پسند کرو گے کہ میرے بعد خلیفہ ہو تو لڑکے نے کہا، خلیفہ کا بیٹا مجھ سے بہتر ہے، اور وہی خلافت کا حقدار ہے، اور میں خیانت کرنیوالوں میں نہیں ہوں تو اس جواب نے خلیفہ کی خوشی کو بڑھا دیا، جو لڑکے کی ہوشیاری اور دوستی پر دلالت کرتا ہے، اور اسکے باپ کی طرف توجہ کیا، اور اس سے کہا، ضروری ہے کہ تمہارے اس بیٹے کی ایک شان ہو جب وہ بلوغت کو پہنچے۔

۴۵۔السفر (سفر)

الدرس: سبق ج دروس ● **داوم:** ہمیشہ کیا، برابر کیا ماضی باب مفاعلت ● **نال:** پایا،

حاصل کیا، ماضی باب سمع • جھاز: سازوسامان ج اجھزۃ • تاھب: تیار ہوا، آمادہ ہوا ماضی باب تفعل • الرحل: سفر روانگی مصدر رفتح • مھل: تھوڑی دیر، کچھ دیر مصدر رفتح • قارب: چھوٹی کشتی، ناؤج قوارب • القطار: ٹرین، ریل گاڑی • البھائم: چوپائے واحد بھیمۃ • القری: گاؤں واحد قریۃ • مرفأ: بندرگاہ، پورٹ ج مرافی • راسیۃ: لنگر انداز اسم فاعل مونث ج رواسی ، راسیات • الشھادۃ: سند، سرٹیفکٹ ج شھادات • جھز: سفر کا سامان کیا، تیار کیا، ماضی باب تفعیل • سابق: پہلا ج سابقون ، سباق • قصیر: چھوٹا، کوتاہ صفت باب کرم • ودع: رخصت کیا، چھوڑ دیا، ماضی باب تفعیل • سیارۃ: بس، موٹر، کار ج سیارات • محطۃ: اسٹیشن اترنے کی جگہ اسم ظرف ج محطات ، محاط • سکۃ: لائن، قطار ج سکک • سکۃ الحدید: ریلوے لائن • تذکرۃ: ٹکٹ، یادگار ج تذاکر • الوراء: پیچھے، علاوہ، سوا • عدۃ: چند، کچھ جماعت، تعداد ج عدد

خالد سے اس کے والد نے وعدہ کیا کہ اسے یورپ لے جائینگے جب وہ اخیر سال کی سرٹیفکٹ حاصل کرے گا، تو اس نے محبت اور کوشش کی اور سبق اور مطالعے پر پابندی کی، یہانتک کہ امتحان میں کامیاب ہوگیا، اور اس کامیابی کیوجہ سے خوش خوش اپنے والد کے پاس گیا، اور انکا گذشتہ وعدہ یاد دلایا، اور اسکے والد یہ وعدہ نہیں بھولے تھے، بلکہ سفر کا سازوسامان تھوڑے وقت میں تیار کیا، اور اپنے اہل اور ساتھیوں کو رخصت کیا اور روانگی کیلئے تیار ہوئے اور سویرے خالد اور اسکے والد موٹر سے ریلوے اسٹیشن تک گئے اور پورٹ سعید تک سفر کا دو ٹکٹ لئے اور گاڑی روانہ ہوئی اور خالد کھڑکیوں سے جھانک رہا تھا، اور کھیتوں اور لوگوں اور جانوروں، مکانوں اور گاؤں کو دیکھ رہا تھا کہ اسکے سامنے گذر رہے ہیں جیسے پیچھے چل رہے ہوں، اور کچھ گھنٹے بعد دونوں پورٹ سعید پہنچے اور بندرگاہ تک ایک گاڑی پر سوار ہوئے جہاں کشتی لنگر انداز تھی، اور دونوں اس پر سوار ہوگئے اور سلامتی کے ساتھ سفر کئے۔

۴۶۔ السفر (سفر)

لهيب: شعلہ مصدر سمع • ميناء: بندرگاہ ج موان موانی • بوغاز: تنگنائے، آبنائے ج بواغز • المشاهد: دیکھنے کی جگہ واحد مشهد • بركان: آتش فشاں، جوالامکھی ج براكين • صاعد: چڑھتا ہوا، اٹھتا ہوا اسم فاعل باب سمع • رست: لنگر انداز ہوئی، ٹھہری باب ضرب سے۔

ظہر کے بعد چار بجے کے اخیر میں کشتی رکی، اور پورٹ سعید کے پانیوں سے نکلی اور سمندر میں تین روز چلی یہانتک کہ اٹلی اور جزیرہ سسلی کے درمیان تنگنائے میں داخل ہوئی۔

اور جب کشتی تنگنائے سے نکلی تو خالد نے دور سے ایک بڑا شعلہ اور بہت سا دھواں بائیں جانب دیکھا، اور اس نے گمان کیا کہ وہ دونوں اس شہر کی آتش زنی کیوجہ سے ہیں، لیکن اس کے والد نے اسے خبر دیا کہ شعلہ اور دھواں استرمبول کے آتش فشاں سے اٹھ رہے ہیں جو اس نام کے ایک چھوٹے سے جزیرے میں ہے

اور کشتی برابر چلتی رہی یہانتک کہ نابل کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہوئی اور خالد نے کچھ اٹلی کے میوے خریدے اور خشکی پر نہیں اترا۔

اور کچھ گھنٹوں بعد کشتی دوبارہ ڈھائی روز چلی یہانتک کہ مارسلیز بندرگاہ میں داخل ہوئی اور خالد اور اسکے والد اترے اور ٹرین پر سوار ہو کر پیرس پہنچے اور اسکے خوبصورت مناظر کو دیکھنے کیلئے دونوں ہر روز نکلتے تھے، پھر دو ماہ کے بعد واپس ہوئے۔

۴۷۔ الكلاب و فائدتها (کتے اور ان کا فائدہ)

ضيعة: جائداد، زمین ج ضيع، اضياع، ضياع • استقر: ٹھہرا، رکا، ثابت رہا ماضی باب استفعال • الامانة: امانتداری، امانت ج امانات • حراسة: نگرانی، نگہبانی مصدر نصر، ضرب • الاقدام: آنا، بڑھنا مصدر افعال • الدفاع: بچانا، ہٹانا، دور کرنا مصدر باب مفاعلت • المروءة: نرمی، محبت مصدر کرم • الاضحى: قربانی واحد اضحاة

•مسامحۃ: چھٹی، تعطیل مصدر مفاعلت • ظاھر البلد: شہر کا بیرونی حصہ ج ظواھر •یطوف: پھرتا ہے، چکر لگاتا ہے باب نصر • لاحظ: دیکھا ماضی باب مفاعلت •یوکل: سپرد کیا جاتا ہے فعل مجہول باب ضرب • یقتنی: رکھتا ہے غنیمت سمجھتا ہے باب افتعال •یقدر: قدرت رکھتا ہے باب ضرب • الماشیۃ: چوپایہ، مویشی ج مواشی •یستخدم: کام لیتا ہے مضارع استفعال۔

عبدالغفار نے مدرسے کے اپنے ایک ساتھی کو جس کا نام اسماعیل تھا دعوت دیا، تاکہ اسکے ساتھ دو دن عید الاضحیٰ کی تعطیل گذارے، اسکے والد کی جائداد میں شہر کے ایک باہری گاؤں میں جس میں مدرسہ ہے، اور اس نے اس کی دعوت قبول کیا اور دونوں ٹرین پر سوار ہوئے یہانتک کہ آدھ گھنٹے میں جائداد تک پہنچے اور جب دونوں ٹھکانے پر پہنچے تو گاؤں میں پھرنے لگے، اور یہ غروب کے بعد (کا وقت) تھا تو اسماعیل نے بہت سے کتے دیکھے جہاں گیا، اور اس نے اپنے ساتھی سے کتوں کی کثرت کا سبب پوچھا ان کے گاؤں میں، تو عبدالغفار نے جواب دیا، گاؤں میں یہ عام چیز ہے، کیونکہ کتے امانتداری کے ساتھ موصوف ہیں اور اسی لئے رات میں کھیتوں اور مکانوں کی پاسبانی کا معاملہ ان کے سپرد کیا جاتا ہے اور دن میں چوپایوں اور بکریوں کی حفاظت، اور اسی لئے کسان انھیں پالتے ہیں اور ان کی بڑی قدر کرتے ہیں جیسے کہ شکاری ان سے شکار میں کام لیتے ہیں۔

۴۸۔الطائر والبنات (پرندہ اور بچیاں)

مُحیا: چہرہ، ظاہر • ھدیل: کبوتر کی غٹرغوں • تسدی: بھلائی کرتی ہے باب افعال •اذن: اجازت دیا ماضی سمع •نرعی: ہم حفاظت کرینگے، خیال کرینگے باب فتح •اقصی: بہت دور اسم تفضیل ج اقاصی • استودع: امانت رکھا، امانت کے طور پر دیا ماضی استفعال •یشفی: شفا دیتا ہے، صحت دیتا ہے باب ضرب •الراحل: روانہ ہونیوالا اسم فاعل باب فتح ج راحلون • جلیل: بزرگ ج اجلاء •العلیل: بیمار •آئب: لوٹنے والا اسم فاعل

باب نصر • العواقب: اخیر، انجام واحد عاقبة • سهل: نرم زمین، آسمان ج سهول سهلة • فقت: میں بڑھ گیا باب نصر • زان: زینت دیا ماضی ضرب • غن: تم گاؤ امر حاضر مونث باب تفعیل اصیل • حمل: لادا اٹھوایا ماضی باب تفعیل • راجی: امیدوار اسم فاعل باب نصر • یرام: قصد کیا جاتا ہے مضارع مجہول نصر • تم: پورا ہو ماضی باب ضرب۔

لڑکیاں اے پرندے تمہیں خوش آمدید تم شکل میں سب پرندوں سے بڑھ گئے جسے اس آواز نے زینت دیا ہمارے پاس گاؤ اور ہمیں ہمارے والدین کی کوئی خبر سناؤ تم ہمارے ساتھ بھلائی کرو بیشک ہم بھلائی کا لحاظ کرتے ہیں

پرندہ تمہاری ماؤں نے اپنا شوق مجھے امانت میں دیا جب مجھے رخصت کیا اور مجھے ایک خط دیا جس کا لفظ بیمار کو شفا دیتا ہے میں تمسے جدا ہو رہا ہوں اور وطن لوٹ رہا ہوں اچھے انجام کا امیدوار بن کر بزرگ رب سے۔

لڑکیاں اے ہمارے پاس سے جانیوالے ہماری طرف سے تیرا بہترین شکریہ وطن کی طرف جاؤ ہم نے تمہیں روانگی کی اجازت دیدیا اے بہترین کبوتر ہماری طرف سے ہماری ماں کو سلام کہو یہ ہمارا آخری مقصد ہے اور اسی پر ہمارا احسن انجام ہے۔

۴۹۔ الشر بالشر (برائی کا بدلہ برائی)

یتناول: لیتا ہے باب تفاعل • خبأ: چھپایا ماضی باب فتح • ابرز: ظاہر کیا ماضی باب افعال • لم: کیوں اصل میں لما لام جار اور ما استفہامیہ ہے • سیئة: برائی ج سیئات • طریق: راستہ ج طرق، طرائق • یعوی: چیختا ہے، شور کرتا ہے باب ضرب • فر: بھاگا، دوڑا باب ضرب • یطل: جھانکتا باب افعال • جزاء: بدلہ، بدلہ دینا مصدر باب ضرب • قطعة: ٹکڑا، حصہ ج قطع • یصرخ: فریاد کرتا ہے، چیختا ہے، باب نصر۔

ایک غریب لڑکا راستے میں بیٹھا روٹی کھا رہا تھا، اور اس دور پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا، اور اسے پکارا، اور اسکے لئے روٹی کے ایک ٹکڑے کے ساتھ اپنا ہاتھ بڑھایا یہانتک کہ

کتے نے سوچا کہ وہ اسے اسکا ایک نوالہ دے گا، اور اسکے بزدیک ہوا تا کہ روٹی لے، اور لڑکے نے ڈنڈے سے اسکے سر پر مارا اور کتا بھاگ گیا اور وہ سخت تکلیف سے چلا رہا تھا۔

اور اسی وقت ایک شخص اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا اور دیکھ لیا جو لڑکے نے کیا، اور دروازے کی طرف اترا اور اس کے ساتھ ایک ڈنڈا تھا جسے اپنے پیچھے چھپا رکھا تھا، اور لڑکے کو پکارا اور اس کے لئے ایک قرش (دوانی) ظاہر کیا اور لڑکے نے جلدی کیا اور ہاتھ بڑھایا تا کہ دوانی لے، تو اس شخص نے ڈنڈے سے اسکی انگلیوں پر مارا کہ وہ کتے سے زیادہ چیخنے لگا، پھر اس شخص نے کہا، آپ نے مجھے کیوں مارا؟ حالانکہ میں آپ سے کچھ نہیں مانگا اس نے اسکو جواب دیا کہ اور تم نے کتے کو کیوں مارا، حالانکہ اس نے تم سے کچھ نہیں مانگا، تو برائی کا بدلہ اسی کے مثل برائی ہے۔

۵۰۔ فصل الربیع (موسم بہار)

فصول: موسم واحد فصل • زھو: بڑھنا، نشو ونما مصدر باب نصر • یمتد: پھیلتا ہے دراز ہوتا ہے، باب افتعال • یتساوی: برابر ہوتا ہے باب تفاعل • تورق: پتے دار ہوا ماضی باب افعال • جمیز: گولر کا درخت • حور: ایک درخت کا نام ج احوار • صفصاف: درخت بید، ارنڈ واحد صفصافة • بنفسج: بنفشہ • یعطر: مہکتا ہے باب تفعیل • نتاج: پیدائش، بچہ جننا مصدر ضرب • الربیع: موسم بہار، سبزہ بہار ج اربعة، اربعاع، رباع • خریف: پتجھڑ کا موسم، موسم خزاں • شتاء: جاڑا، جاڑے کا موسم • مارس: مارچ کا مہینہ • ینیه: جون • مظلات: چھتریاں واحد مظلة • تزھر: پھول لاتی ہے، کلیاں نکالتی ہے باب افعال • تجدد: نیا کرتی ہے باب تفعیل • عشاش: گھونسلے واحد عش • یشقشق: چہچہاتی ہے، چوں چوں کرتی ہے، باب فعللة • تبیض: انڈا دیتی ہے باب ضرب • تفرخ: چوزے نکالتی ہے باب افعال۔

سال میں چار موسم ہوتے ہیں، اور وہ ہیں بہار اور گرما اور خزاں اور جاڑا، موسم بہار کتنا خوبصورت ہے ہریالی اور پودے کے بڑھنے اور عمدہ ہوا کا۔ موسم اس مہینے کی ابتداء

مارچ مہینے کے اکیسویں دن ہوتی ہے اور جون کے مہینے کی اکیسویں تک رہتی ہے اور اسکی ابتداء میں رات اور دن برابر ہوتے ہیں اور دونوں میں سے ہر ایک کی لمبائی بارہ گھنٹے ہوجاتی ہے اور بہار کے موسم میں درخت پتے لاتے ہیں اور تم انھیں خوبصورت چھتریوں کے مانند دیکھتے ہو جن کو سبز پتے سے بنایا گیا ہو جیسے گولر، حور اور ارنڈ کے درخت، اور اس موسم میں پھول کھلتے ہیں اور تم بہت سے بیابانی پودے دیکھتے ہو جیسے بنفشہ اور گلاب جو اپنی کلیاں نکالتے اور ہوا کو خوشبودار بناتے ہیں، اور اس موسم میں پرندے اپنے نئے گھونسلے بناتے ہیں اور درختوں میں پھیل جاتے ہیں اور خوش ہو کر چہچہاتے ہیں اور انڈے بچے دیتے ہیں اور [illegible] جانوروں کے بچے زیادہ ہوجاتے ہیں۔

۵۱۔عید وفاء النیل (نیل کی باڑھ کی جشن)

التدریج: دھیرے دھیرے کرنا مصدر تفعیل • الحبشة: ملک حبشہ • ینشرح: خوش ہوتا ہے باب انفعال • یرجو: امید رکھتا ہے باب نصر • التشریق: سوکھنا، دھوپ کی تیزی مصدر تفعیل • مهرجان: جشن ج مهرجانات • اعلام: جھنڈے، نشانات، بینر واحد علم • مغنٍ: گویا اسم فاعل باب تفعیل • الموسیقا: موسیقی، باجا • سرادق: پنڈال، شامیانے ج سرادقات • الحلویٰ: شیرینی، مٹھائی ج حلاویٰ • مستبشر: خوش و خرم اسم فاعل باب استفعال • ترویٰ: سیراب کیا جاتا ہے باب سمع • توزع: بانٹا جاتا ہے، تقسیم کیا جاتا ہے • اعالی: بلند جگہیں واحد عالیة • ارتفاع: بلندی مصدر افعال۔

ماہ اگست میں مصر میں ایک بڑی عید منائی جاتی ہے سب لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں، خصوصیت سے کاشتکار، کیونکہ دریائے نیل جس سے زمینیں سیراب کیجاتی ہیں اسکا پانی گرمی میں دھیرے دھیرے بڑھتا ہے اس بارش کیوجہ سے جو سوڈان کی بالائیوں پر ہوتی ہے، اور حبشہ کے شہروں میں، اور اس مہینے میں اسکی سب سے بڑی اونچائی (باڑھ) ہوجاتی ہے، تو لوگ خوش ہوجاتے اور اللہ سے خیر و برکت کی امید رکھتے ہیں اور جب باڑھ زیادہ نہیں ہوتی تو

وہ خوش نہیں ہوتے، بلکہ اپنے کھیتوں پر پانی کی کمی سے ڈرتے ہیں، اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ان سے سوکھے کا نقصان ہلکا کرے، اور پرانے مصر کے خلیج کے دہانے میں ایک بڑا جشن منایا جاتا ہے جسے بہت سی روشنیاں اور جھنڈے زینت دیتے ہیں اور اسمیں بہترین گویے گاتے ہیں اور موسیقی بجائی جاتی ہے، اور بہت سے بڑے اور چھوٹے اسکا قصد کرتے ہیں اور خیموں میں بیٹھتے ہیں اور ان پر قہوہ اور مٹھائیاں تقسیم کیجاتی ہیں اور وہ شاداں اور خوش ہوتے ہیں۔

۵۲۔ الکرم (انگور کی لتا)

یتمدد: پھیلتا ہے، لمبا ہوتا ہے باب تفعل • ترعرع: بڑھا، نشو ونما پایا ماضی تفعلل • عریش: چھپرٹی ج عرش • القصب: بانس، نرکل، ہر گرہ دار پودا • متشبک: الجھا ہوا، لپٹا ہوا، پیچیدہ اسم فاعل تفعل • فسد: خراب ہوگیا، برباد ہوگیا، ماضی ضرب، کرم • طلع: کھجور کا گابھا، شگوفہ • حصرم: کچا پھل، سبز انگور واحد حصرمة • قلص: سکڑ گیا ماضی باب ضرب • ثعابین: سانپ واحد ثعبان • حیات: سانپوں واحد حیة • خشب: لکڑی ج اخشاب و خشب • یغرز: چبھوتا ہے، دھنساتا ہے، باب ضرب • التصاق: ملنا، جڑ جانا مصدر افتعال • متجمع: یکجا اسم فاعل باب تفعل • عرق: رگ، نس ج عروق، اعراق، عراق • مز: کھٹا میٹھا • عناقید: گچھے واحد عنقود • ذبل: دبلا ہوا، سوکھ گیا ماضی نصر، کرم • زبیب: منقیٰ، کشمش واحد زبیبة

انگور کی لتا ایک درخت ہے جس کا پھل انگور ہوتا ہے جسے ہم دیکھتے ہیں اور خصوصیت سے موسم گرما میں کھاتے ہیں اور یہ اپنے تنے پر کھڑا نہیں ہوتا، بلکہ زمین پر پھیلتا ہے اور اژدہوں اور سانپوں کے مانند لپٹا رہتا ہے اور اس سے سبز بہت پتے دار شاخیں اگتی ہیں اور جب لمبا ہوجاتا اور بڑھ جاتا ہے تو اپنے ایک لکڑی پر جسے زمین میں گاڑا جائے کھڑا کردیتے ہیں اس کیلئے بانس یا لکڑی کا جالدار چھپر بناتے ہیں اور اس پر پھیلتا اور پتے لاتا ہے، اسلئے کہ اگر زمین پر رہ جائے تو اسکا پھل اس سے سٹے رہنے کیوجہ سے خراب ہوجاتا ہے۔

اور اس کا پہلا شگوفہ بڑی تعداد میں چھوٹی کلی ہوتی ہے جو ایک بلند رگ کے آس پاس یکجا ہوتی ہے، پھر انگور کا دانہ بنتا ہے اور کلی کے نیچے سے ظاہر ہوتا ہے اور سبز کچا خام ہوتا ہے اور ایک زمانے کے بعد آفتاب اس میں کام کرتا ہے، اور بڑا ہوتا ہے اور اسکا رنگ اسکی نوعیت کے لحاظ سے بدلتا ہے اور اسوقت میٹھا ذائقہ میں لذیذ ہوتا ہے اور اگر انگور کے گچھے پودے پر چھوڑ دیے جائیں تو اسکا پانی خشک ہوجاتا اور لاغر ہوجاتا ہے اور اسکا چھلکا سکڑ جاتا ہے اور منقیٰ ہوجاتا ہے۔

۵۳۔حلاوۃ الکسب (کمائی کی مٹھاس)

اجر: بدلہ ثواب، صلہ ج اجور، آجار ● لئلا: اصل میں لان لا تھا بمعنی تا کہ نہ ● البطالون: بیکار، نکمے، جان چور واحد بطال صیغہ مبالغہ ● قدر: تقدیر، اندازہ، مقدار، انتہا، مصدر ضرب ج اقدار ● الدراھم: چاندی کے سکے واحد درھم ● نفد: نابود ہوگیا، صرف ہوگیا، ماضی سمع ● کد: محنت، کوشش مشقت مصدر نصر ● یتعب: تھکتا ہے، مشقت میں پڑتا ہے، باب سمع ● یھرب: دوڑتا ہے، بھاگتا ہے باب نصر ● یقدم: پیش کرتا ہے بڑھاتا ہے باب تفعیل ● یشتغل: مشغول ہوتا ہے، باب استفعال ● کسب: کمائی، کمانا مصدر ضرب ● یھون: ذلیل ہوتا ہے رسوا ہوتا ہے آسان ہوتا ہے باب نصر

ایک شخص نے اپنے بیٹے کو ایک کام میں لگایا اور اس سے طلب کیا کہ ہر روز اپنی اجرت لائے، اور لڑکے کی ایک جاہل ماں تھی جو اس سے محبت کرتی تھی اور نہیں چاہتی تھی کہ وہ کام کرے تاکہ تھک نہ جائے، اور لڑکا اپنے کام سے بھاگتا تھا تاکہ اپنے آوارہ ساتھیوں کے ساتھ رہے، اور وہ اپنا دن کھیل میں گذارتے تھے، اور جب لڑکا شام کو مکان واپس آتا تو ماں اسے اسکی اجرت کے بمقدار اسے دیتی تھی تاکہ اسے اپنے والد کو پیش کردے اور وہ شخص یہ دراہم لیتا اور کھڑکی سے پھینک دیتا، اور جب اس جاہل ماں کیوجہ سے حالت لمبی ہوئی تو اسکا مال صرف ہوگیا، اور اس نے اپنے بیٹے سے کہا، جاؤ اور آج کام کرو کیونکہ میرا پورا مال صرف

ہوگیا، اور لڑکا گیا اور پورے دن کام کیا اور واپس آیا اور اسکے ساتھ اس کی اجرت تھی اور اسے اپنے والد کو پیش کیا، تو اس شخص نے دراہم لئے اور ارادہ کیا کہ انھیں اپنی عادت کے مطابق کھڑکیوں سے پھینک دے تو لڑکا چیخا اور کہا میرے والد یہ نہ کریں کیونکہ آج میں انھیں اپنی محنت سے کمایا ہے اور اس کا برباد ہونا مجھ پر آسان نہیں ہوگا۔

۵۴۔ النوء (پچھتر)

النوء: پچھتر، بارش ج انواء، نوان • اشتد: سخت ہوا، تیز ہوا ماضی افتعال • ماج: جوش مارا، لہر لیا باب نصر • ترعرع: ہل گیا ماضی تفعلل • اعول: رویا آواز کیا ماضی افعال • قذف: دھکا دیا، پھینک دیا ٹکرا دیا ماضی ضرب • صخر: چٹان، بھاری پتھر ج صخور، صخرات • الملاحون: جہازران، کشتیاں واحد ملاح • همة: ہمت، ارادہ، عزم ج همم • مغرقون: ڈوبے ہوئے اسم مفعول باب افعال • الربان: ناخدا، کپتان ج ربابين • الرحلة: سفر روانگی، دورہ مصدر ج رحلات • ساكن: رہائش پذیر، ثابت، رکا ہوا ج سکان، ساكنون • حصير: بوریا، چٹائی ج حصر احصرة • الثاني: پیچھے آنیوالا، دوسرا اسم فاعل • هاج: بھڑکا، جوش مارا ماضی ضرب • تقلبت: پلٹ گئی، الٹ گئی، ماضی مونث باب تفعل • طغى: حد سے بڑھا سرکش ہوا، ماضی فتح، ضرب • ملل: تر کر دیا، بھگا دیا ماضی تفعیل • الركاب: سوار واحد راكب • علا: بلند ہوا، اونچا ہوا ماضی نصر • اصفر: زرد ہوا، پیلا ہوگیا ماضی افعلال • تعلق: لٹک گیا، ماضی باب تفعل • تشفق: مہربانی کرتی ہے باب افعال • قعر: گہرائی، تہ مصدر ج قعور • قوارب: ڈونگیاں، ناؤ واحد قارب • نجده: مدد، دلیری مصدر سمع، نصر، کرم ج نجدات

سفر کی ابتداء ہوئی اور دریا چٹائی کے مانند پرسکون تھا، اسمیں کوئی لہر اور ہوا نہ تھی، لیکن آئندہ دن ہوا تیز ہوئی، اور سمندر نے جوش مارا اور کشتی ڈانواں ڈول ہوئی اور ہلنے لگی اور دائیں بائیں کروٹ لینے لگی اور آگے پیچھے، اور اس پر پانی چڑھ گیا اور سواروں کو تر کر دیا، اور

چیخیں بلند ہوئیں اور چہرے زرد ہو گئے، اور عورتیں رو پڑیں اور بچے اپنی ماؤں سے لپٹ گئے اور ہوا ان پر شفقت نہیں کر رہی تھی بلکہ اپنی تیزی بڑھا دیا، اور کشتی کو ایک چٹان پر پھینک دیا، اور اسکا پیندا ٹوٹ گیا اور سب نے سوچا کہ وہ ڈوب گئے۔

لیکن ناخدا اور ملاحوں نے اپنی بھرپور کوشش کی اور تیراکی کے ٹیوب لے آئے، اور بچاؤ کی ڈونگیاں مہیا کیں جن کے بغیر کشتی (جہاز) نہیں چلتی، اور سواروں کو ان میں اتار دیا، یہانتک کہ انھیں دور سے ایک بڑی کشتی نے دیکھا اور ان کی مدد کیلئے جلدی کی اور اسکے کشتیبان ان کی ڈونگیوں میں اترے اور تمام سواروں کو سلامتی کے ساتھ منتقل کر دیا اور وہ اپنی نجات پر اللہ کی تعریف کر رہے تھے اور ان ملاحوں کی ہمت کی تعریف کر رہے تھے۔

٥٥۔لا تحتقر شیئاً مهما کان صغیراً
(کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو کتنی ہی چھوٹی ہو)

عدیم: نہ ہونا، فقیر ج عدماء ● الایدی: احسانات واحد ید ● العظام: ہڈیاں واحد عظم ● آلات: اوزار واحد آلة ● المنشار: آری ج مناشیر ● المسجح: رندہ ج مساجح ● الشظایا: ٹکڑے واحد شظیة ● المتخلفة: بچا ہوا، چھوٹا ہوا ج متخلفات ● تستخرج: نکالا جاتا ہے مجہول باب استفعال ● مواد: جس سے کوئی چیز بنائی جائے واحد مادة ● احرق: جلایا ماضی باب افعال ● تنقیة: صفائی مصدر تفعیل ●فرغ: فراغت حاصل کیا، فرصت لیا ماضی نصر ● سماد: کھاد ج اسمدة ● الجزار: قصاب ● ازرار: بٹن، تکمہ واحد زر ● امشاط: کنگھی واحد مشط ● نجار: بڑھئی ● تغلی: جوش دیجاتی ہے مجہول باب سمع ● دھن: روغن ج ادھان ● فحم: کوئلہ ● ترویق: صاف کرنا مصدر تفعیل ● الشکر: شکر، چینی۔

تم ان ہڈیوں کو پہچانتے ہو جسے قصاب روزانہ اپنی دکان کے باہر پھینکتا ہے، اور وہ سوچتا ہے جیسا کہ ہم میں سے، بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ وہ بے فائدہ ہے، لیکن دوسرے

ملکوں میں لوگ اس سے بہت سی چیزوں میں فائدہ اٹھاتے ہیں تو کچھ اس سے بٹن بناتے ہیں اور کنگھیاں، کڑے اور چھریوں کے دستے، اور انکے بنانے میں مختلف اوزار استعمال کیے جاتے ہیں، کچھ بڑھئی کے اوزار کے مشابہ ہوتے ہیں، جیسے آری، اور رندہ، اور چھوٹے بچے ہوئے ٹکڑے اور برادے جوش دیئے جاتے ہیں اور ان سے لیسدار مادے نکالے جاتے ہیں

اور بڑے ٹکڑے جوش دیئے جاتے ہیں روغن حاصل کرنے کیلئے جس سے صابن اور موم بتی بنائی جاتی ہے، اور جب اسکا پورا روغن لے لیا جاتا ہے تو حیوانی کوئلہ حاصل کرنے کیلئے جلادیا جاتا ہے جو پانی چھاننے اور چینی صاف کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، اور جب ان سے چھاننے اور صاف کرنے سے فرصت حاصل ہو جاتی ہے تو کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۵۶۔العنزان (دو بکریاں)

عنز: بکری ج اعنز •یسمح: گنجائش رکھتا ہے، رواداری کرتا ہے، باب فتح •هوة: گڑھا ج هوى، هوى •عميقة: گہرا ج عمائق •احتراس: حفاظت کرنا مصدر افتعال •سبيل: راستہ ج سبل •عناد: دشمنی، عداوت مصدر مفاعلت •لان: نرم ہوا ماضی ضرب •تقابل: روبرو ہوا باب تفاعل •مرور: گذرنا مصدر باب نصر •رقد: سویا ماضی نصر •شط: کنارہ ج شطوط، شطان •وصل: جوڑا، پہنچا ماضی ضرب •قنطرة: پل ج قناطر •جهة: سمت، طرف ج جهات •عراك: لڑائی، معرکہ مصدر مفاعلت •اسقط: گرادیا ماضی باب افعال۔

ایک تنگ راستے میں دو بکریاں روبرو ہوئیں، جو نہیں موقعہ دے سکتا تھا مگر ایک کے گذرنے کا اسکے دو کناروں میں ایک پر اونچی چٹان اور دوسری طرف گہرا گڈھا ہونے کیوجہ سے، تو ایک زمین پر لیٹ گئی یہانتک کہ اس کی بہن اسکے اوپر سے ہلکے پن اور حفاظت سے گذر گئی پھر وہ اٹھی اور اپنے راستے میں سلامتی کے ساتھ چل پڑی۔

اور نہر کے دونوں کنارے دو دوسری بکریاں تھیں، جس پر لکڑی کا ایک ٹکڑا رکھا تھا جو دونوں کنارے کو جوڑتا تھا جیسے کوئی تنگ پل ہو تو ہر ایک اپنی سمت سے لکڑی کے بیچ کی طرف چلی اور یہاں دونوں نے اپنے ایک ساتھ گذرنے کا کوئی راستہ نہیں پایا اور دونوں میں سے ایک واپس ہونے کو تیار نہیں ہوئی کہ اسکی بہن گذر جائے، اور دونوں کے درمیان سخت لڑائی ٹھن گئی جس نے دونوں کو نہر کی گہرائی میں گرا دیا، اور دونوں اپنی دشمنی کے بدلے مرگئیں۔

اور اگر ایک دوسری کیلئے نرم ہوتی جیسا کہ پہلی دو بکریوں نے کیا تو انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

۵۷۔ اللعب (کھیل کود)

مرحبا اهلاً: استقبالیہ کلمہ، خوش آمدید • الطرب: خوشی، سرور، ترنگ مصدر سمع • واجبات: ضروریات اسم فاعل مونث واحد واجبة • نحقر: ہم حقیر سمجھتے ہیں باب ضرب • یارعاہ: اللہ بچائے، حفاظت کرے • عناء: تکلیف، تھکن • یرام: قصد کیا جاتا ہے، ارادہ کیا جاتا ہے مجہول باب نصر • رعی: چرا، چرایا ماضی فتح • الهنا: خوشی، سرور • ضیع: برباد کیا، ماضی تفعیل • نشاط: پھرتی تیزی مصدر سمع • شدید: سخت ج اشداء شداد، شدد

کھیل کے وقت کو خوش آمدید بیشک وہ خوشی اور سرور کا وقت ہے ہم سبق کے واجبات کا کبھی انکار نہیں کرتے بلکہ ہمیشہ اسے یاد رکھتے ہیں اگر ہم کھیلیں تو اسے حقیر نہیں سمجھتے سوائے اسکے کہ کھیل کا وقت ہو اللہ فائدے کے کھیل کو بچائے جو ہم سے سخت سبق کی تھکن کو دور کر دیتا ہے اور جو یہ مبارک وقت برباد کرے وہ کھیل کی خوشی کا اہل نہیں ہے سوائے اسکے کہ سبق سب سے اول ہے جسکا ارادہ جائے۔ اور دونوں کا کام انتظام سے چلتے ہیں بیشک بغیر سبق کھیلنا ناجائز ہے اور ایسے ہی بغیر کھیل کے سبق (مدارج القراءة)

۵۸۔ محطة سكة الحديد (ریلوے اسٹیشن)

ابنیة: عمارتیں واحد بناء • الرئیس: صدر، افسر ج رؤساء • الثخین: موٹا، دبیز

تخناء • النول: کرایہ • رقم: نمبر ج ارقام • مزدهمة: بھیڑ، اژدہام مفعول باب افتعال • مشیعون: رخصت کرنیوالے جمع اسم فاعل باب تفعیل • مستقبلون: استقبال کرنیوالے جمع اسم فاعل استفعال • یتخلل: درمیان میں ہوتا ہے باب تفعیل • صفیر: سیٹی • بخار: بھاپ ج ابخرة • تلغراف: ٹیلیگرام، تار • استعلام: انکوائری کرنا، پتہ لگانا مصدر استفعال • منظرة: ویٹنگ روم، انتظار کی جگہ ج مناظر • المتاع: سامان، اثاثہ ج امتعة • محل: جگہ، اترنے کی جگہ • ناظر المحطة: اسٹیشن ماسٹر • صرف: بھنانا، لین دین مصدر ضرب • بطاقة: ٹکٹ، کارڈ ج بطائق، بطاقات • مطبوع: چھپا ہوا، اسم مفعول فتح • المدن: شہر واحد مدينة • الضائع: برباد اسم فاعل باب ضرب۔

کیا تم نے ریلوے اسٹیشن دیکھا ہے وہ گاؤں میں چھوٹا ہوتا ہے اور اس میں عمارتیں نہیں ہوتیں مگر اسٹیشن ماسٹر کا روم، اور وہ افسر ہوتا ہے جو اسکے سب کاموں کو دیکھتا ہے کیونکہ ہر مسافر کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ اسکے ہاتھ میں اسکے سفر سے پہلے ایک ٹکٹ ہو اور ٹکٹ ایک چھوٹا کارڈ ہوتا ہے دبیز کاغذ کا جس پر اس اسٹیشن کا نام چھپا ہوتا ہے جس سے مسافر سوار ہوتا ہے اور اسکا نام جس تک جانا چاہتا ہے، اور کرائے کی مقدار، اور سفر کی تاریخ اور اس درجہ کا نام جس میں سوار ہوتا ہے اور ٹرین کا نمبر۔

اور بڑے شہروں میں تم کشادہ اسٹیشن دیکھو گے مسافروں اور رخصت کرنیوالوں اور استقبال کرنیوالوں سے پورے دن اور رات بھرا ہوا، اور اسی لئے ہمیشہ شور سنائی دیتا ہے جسکے درمیان سیٹی سنائی دیتی ہے، اور بڑے اسٹیشنوں میں بڑے کمرے ہوتے ہیں، اور ان میں ٹیلیگراف آفس ہوتا ہے اور ایک دوسرا چھوٹے ہوئے سامانوں کیلئے اور تیسرا گمشدہ سامان کیلئے، اور ایک انکوائری آفس اور ایک مسافروں اور رخصت کرنیوالوں کیلئے ویٹنگ روم۔

۵۹۔ تاریخ الکرسی (کرسی کی تاریخ)

عیب: برائی، نقص مصدر ضرب ج عیوب • مبلغ: انتہا، حد، مقدار ج مبالغ • طبيعة:

عادت، فطرت ج طبائع • بسیطة: سادہ، کشادہ چوڑی ج بسط • مرتفع: بلند، اونچا اسم فاعل باب افتعال • مسند: جس پر ٹیک لگایا جائے اسم آلہ ج مساند • التعب: تکان، مشقت ج اتعاب • حشرات: کیڑے مکوڑے، چھوٹے جانور واحد حشرة • یستند: بھروسہ کرتا ہے، ٹیک لگاتا ہے باب افتعال

بچے ہر چیز اپنے سامنے پوری دیکھتے ہیں جس میں کوئی عیب نہیں ہے، اور وہ اس مشقت اور زمانے کی مقدار نہیں جانتے جو انسان نے سوچنے اور کرنے میں گذارا ہے، یہاں تک وہ اس انجام تک پہنچا، کرسی جس پر لوگ اپنے مکانوں میں بیٹھتے ہیں اپنی فطرت سے ایسے ہی وجود میں نہیں آئی ہے اور پہلی بار سے اس شکل پر نہیں بنی ہے، بلکہ وہ سادی اور ناقص تھی، پھر اس میں دھیرے دھیرے سال بسال خوبصورتی کو شامل کیا گیا یہانتک کہ ایسی ہوئی جیسا کہ ہم اب دیکھتے ہیں۔

کرسی بنائی جانے سے پہلے لوگ مکانوں میں اور اسکے باہر زمین پر بیٹھتے تھے، لیکن میل نے انہیں اس سے باز رکھا اور لوگوں نے اسکے بدلے پتھروں سے کام لیا، اور چونکہ انسان ایک جگہ میں رہنا پسند نہیں کرتا اور پتھر بھاری ہوتے ہین جنھیں اٹھانا دشوار ہوتا ہے، اس نے لکڑی لیا اور بعد میں اسکے پائے بنائے تاکہ بلند ہو، اس تک زمین کے کیڑے مکوڑے نہ پہنچیں، پھر اسمیں ٹیک بنائی گئی، جس میں پیٹھ کو ٹیک دیا جائے، اور بیٹھنے والا پورا آرام حاصل کرے۔

۶۰۔ العین (آنکھ)

الخبیث: گندہ، ناپاک، خراب ج خبث، اخباث، خبثة • محجر: آنکھ کا کوٹر ج محاجر • جفون: پلکیں واحد جفن • حاط: گھیرا، حفاظت کیا ماضی نصر • اھداب: پلکیں، جھالر واحد ھدبة • یذب: ہانکتا ہے، دور کرتا ہے باب نصر • البعوض: مچھر واحد بعوضة • سیاج: دیوار، باڑ، روک ج اسرجة • طیب: عمدہ چیز، پاکیزہ چیز • غالیة: بیش قیمت، مہنگی اسم فاعل مونث باب نصر • صلب: سخت، ریڑھ کی ہڈی ج

اصلاب ، اصلب ● غطاء: ڈھکن ، پردہ ج اغطیة ● اوساخ: میل واحد وسخ ● تجلو: صاف کرتی ہے، روشن کرتی ہے باب نصر سے ● طرد: دور کرنا ہانکنا، بھگانا مصدر باب نصر ● تساعد: مدد کرتی ہے باب مفاعلت۔

آنکھ ایک بیش قیمت جوہر ہے، جسے مال سے نہیں خریدا جا سکتا اور انسان اسے ہر چیز کی طرف دیکھنے میں استعمال کرتا ہے اور اس سے برے بھلے کو پہچانتا ہے، اور وہ دائیں بائیں، اوپر نیچے جاتی رہتی ہے، تاکہ اسکا کام زیادہ ہو، اور سر ان سمتوں میں ایسے ہی پھرتا ہے تاکہ اسکا فائدہ بڑھ جائے،

اور اسی لئے اللہ نے اسے ہڈی کے ایک سخت کوٹر (حلقہ) میں رکھا ہے اور اسکے اوپر پلکوں کا ایک ڈھکن بنایا ہے جو تکلیف سے اسکی حفاظت کرتا ہے، اور انھیں بالوں کی جھالر سے گھیر دیا ہے تاکہ باڑ بن جائے جو اس سے مکھی اور مچھر اور غبار کو دور کرے جو آنکھ میں داخل ہو جاتا ہے اور اسکے لئے تکلیف اور بیماری کا سبب بنتا ہے اور اس پر بہتے پانی کو مقرر کر دیا ہے جو اس سے ان میلوں کو دھوئے جو اسمیں داخل ہوتی ہیں۔

اور جو شخص چاہتا ہو کہ اپنی نظر اور اپنی آنکھ کی سلامتی کی حفاظت کرے تو اسکے لئے ضروری ہے کہ مکھی یا مچھر کو موقعہ نہ دے کہ اسکے چہرے پر بیٹھے بلکہ ان دونوں کو اپنے دونوں ہاتھ سے ہمیشہ ہانکتا رہے، اور چہرے کو صاف پانی سے بکثرت دھونا آنکھ کو روشن کرتا ہے اور مکھی ہانکنے (بھگانے) پر مدد کرتا ہے۔

❀❀❀❀❀